SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 327 Wednesday 10th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸،شمارہ نمبر ۳۲۷،مورخہ ۱۰؍دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۱۹؍جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات:۴

گٹکھا فروشوں پر مکوکا لگانے کے لیے قانون میں ترمیم کریں گے، سخت سے سخت سزا ہوگی: وزیر اعلیٰ کا تیقن

ضمیر قاضی

ناگپور: مہاراشٹر میں گٹکھا فروشوں اور اسمگلروں پر مکوکا (MCOCA) نافذ کرنے کے لیے قانون میں ترمیم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اسمبلی میں اعلان کیا کہ گٹکھا کاروباریوں پر مکوکا لگانے کا تجویز قانون و انصاف محکمہ کو بھیجا گیا تھا، مگر موجودہ قانون میں 'نقصان اور چوٹ' (HurtHarm) دونوں عناصر کی عدم موجودگی کی وجہ سے اسے نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا اب قانون میں ضروری ترامیم لا کر اسے مزید سخت بنایا جائے گا تاکہ گٹکھا بیچنے والوں پر بھی مکوکا کا شکنجہ کسا جا سکے۔ اراکین اسمبلی پرشانت ٹھاکر، اسلم شیخ، ابھیمنیو پوار، رئیس شیخ اور امین پٹیل نے اسکول۔ کالج کے آس پاس غیر قانونی گٹکھا فروخت اور نقل و حمل کے معاملے پر سوال اٹھایا تھا۔ اسی سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ فڈنویس بول رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں گٹکھا مکمل طور پر ممنوع ہے۔ پولیس نے پورے صوبے میں بڑے پیمانے پر چھاپے مارے ہیں اور سینکڑوں مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

اہم اعداد و شمار یہ ہیں: نوی ممبئی میں 144,1۔۔احمد نگر میں 185۔۔جلنا میں 90۔۔اکولہ میں 35۔۔ناسک میں 131۔۔چندر پور میں 230۔۔۔سولاپور میں 108۔۔بلڈھانہ میں 664۔۔ناگپور اور یوتمال میں 706,1 مقدمات درج۔۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب اسکول۔ کالج کے 100 میٹر دائرے میں اگر گٹکھا فروخت پکڑی گئی تو وہاں کی ٹپریاں اور دکانیں سیل کرنے کے سخت احکامات پولیس کو دے دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی مقامی اداروں کے تعاون سے کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، نشے کے عادی افراد کے لیے معیاری بحالی مراکز (Rehab Centres) کی شدید کمی پر توجہ دلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ممبئی میٹرو علاقے میں اچھے ری ہیب سینٹر نہیں ہیں۔ حکومت فوری طور پر اس سمت میں قدم اٹھائے گی اور نئے، معیاری بحالی مراکز قائم کیے جائیں گے۔

گجرات وقف ٹریبیونل کا بڑا فیصلہ امید پورٹل پر رجسٹریشن کی مدت میں 6 ماہ کی توسیع، کوئی جرمانہ نہیں!

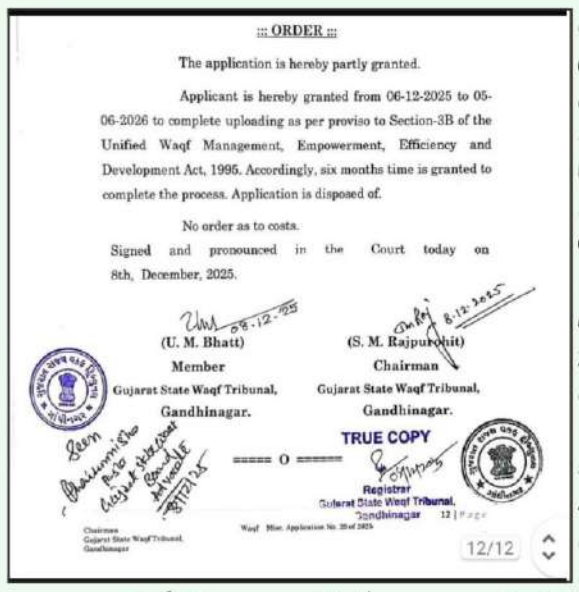

::: ORDER :::

The application is hereby partly granted.

Applicant is hereby granted from 06-12-2025 to 05-06-2026 to complete uploading as per proviso to Section-3B of the Unified Waqf Management, Empowerment, Efficiency and Development Act, 1995. Accordingly, six months time is granted to complete the process. Application is disposed of.

No order as to costs.

Signed and pronounced in the Court today on 8th, December, 2025.

(U. M. Bhatt) Member Gujarat State Waqf Tribunal, Gandhinagar.

(S. M. Rajpurohit) Chairman Gujarat State Waqf Tribunal, Gandhinagar.

TRUE COPY

===== O =====

Registrar Gujarat State Waqf Tribunal, Gandhinagar

12/12

احمد آباد (**حبیب شیخ کی رپورٹ**) 9 دسمبر 2025:۔ گجرات اسٹیٹ وقف ٹریبیونل نے پیر کی شام ایک اہم حکم جاری کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے امید (UMEED) پورٹل پر وقف املاک کی لازمی رجسٹریشن کے لیے مزید 6 ماہ کی مہلت دے دی ہے۔ اب گجرات کی تمام وقف جائیدادوں کو 5 جون 2026 تک بغیر کسی جرمانے کے پورٹل پر رجسٹر کیا جا سکے گا۔ ٹریبیونل نے گجرات وقف بورڈ سی ای او اور ایڈووکیٹ طاہر حکیم کی درخواست منظور کر لی۔ گجرات وقف بورڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کی جانب سے داخل کردہ درخواست اور۔ جمعیۃ علمائے ہند (وڈودرا) کے سینئر ایڈووکیٹ طاہر حکیم صاحب کی طرف سے کمیونٹی کی سطح پر دائر کردہ عرضی۔ دونوں کو ٹریبیونل نے منظور کر لیا۔ ٹریبیونل نے اپنے حکم میں واضح کیا ہے کہ: نئی ڈیڈ لائن: 7 دسمبر 2025 سے 5 جون 2026 تک۔ اس عرصے میں رجسٹریشن مکمل طور پر جرمانہ سے آزاد (Penalty Free) رہے گی۔ پورٹل کی تکنیکی خرابیاں، پی ٹی آر دستاویزات میں تاخیر اور زمینی سطح پر متولیوں میں شعور کی کمی کو بنیاد بنا کر یہ ریلیف دی گئی ہے۔ ٹریبیونل نے تنبیہ بھی کی ہے کہ "یہ آخری توسیع ہوگی، اس کے بعد کوئی مزید مہلت نہیں دی جائے گی" ریاست میں ہزاروں مساجد، قبرستان اور مدارس کو بڑی راحت۔ گجرات میں اب تک صرف 45-50 فیصد وقف املاک ہی امید پورٹل پر رجسٹر ہو سکی تھیں۔ اس فیصلے سے: سینکڑوں مساجد، درگاہیں، قبرستان، مدارس اور یتیم خانے۔ چھوٹے بڑے تمام متولی اور وقف ٹرسٹ۔ کو زبردست ریلیف ملا ہے۔ اب بغیر کسی دباؤ اور جرمانے کے ڈیڑھ سو دن کا اضافی وقت مل گیا ہے۔ دیگر ریاستوں سے بھی اپیل یوپی، بہار، مہاراشٹر وقف بورڈ فوراً ایکشن لیں۔ ایڈووکیٹ طاہر حکیم اور جمعیۃ علمائے ہند نے تمام ریاستی وقف بورڈز سے اپیل کی ہے کہ گجرات اور مدھیہ پردیش (بھوپال ٹریبیونل نے بھی 6 ماہ دیے) کی طرز پر اپنے اپنے ریاستی وقف ٹریبیونل میں فوراً عرضی دائر کریں، تاکہ ملک کی ہر وقف جائیداد سرکاری پورٹل پر محفوظ طور پر رجسٹر ہو سکے اور کسی بھی تنازعہ یا تجاوزات سے بچاؤ ہو سکے۔ وقف بورڈ ذرائع کے مطابق اتر پردیش، بہار، مغربی بنگال، کرناٹک اور مہاراشٹر وقف بورڈ بھی جلد ہی اسی طرز پر عرضی داخل کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

وزیر اوقاف بی زیڈ ضمیر احمد خان، چیئرمین حافظ سید محمد علی الحسینی اور ڈاکٹر معاذ الدین خان کی مشترکہ قیادت کا ثمرہ

کرناٹک وقف بورڈ کا ڈیجیٹلائزیشن میں پورے بھارت میں اول نمبر

نئی دہلی ۔9 دسمبر۔ مرکزی وزارتِ اقلیتی امور کی ہدایت پر ملک گیر وقف جائیدادوں کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے مقررہ مہلت 6 دسمبر 2025 کی رات 11:59 بجے مکمل ہو گئی۔ اُمید (UMEED) پورٹل پر موجود خودکار کاؤنٹ ڈاؤن کے صفر تک پہنچتے ہی ملک بھر میں موجود تمام وقف املاک کی اپ لوڈنگ کا عمل باضابطہ طور پر بند کر دیا گیا۔ یہ اقدام شفاف ریکارڈ سازی، قانونی تحفظ اور وقف انتظام میں اصلاحات کی جانب ملک گیر سطح پر ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ تازہ ترین وقف پروگریس رپورٹ کے مطابق ریاستِ کرناٹک نے اس قومی مہم میں سب ریاستوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 917,52 وقف جائیدادوں کے اندراج کی منظوری کے ساتھ ملک بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے، جب کہ 697,57 املاک کی جانچ، تصدیق اور ریکارڈ سازی مکمل کی گئی۔ اس شاندار کامیابی کے پیچھے کرناٹک اسٹیٹ وقف بورڈ کی مسلسل محنت، بروقت حکمت عملی اور فعال قیادت ہے، خصوصاً سی ای او ڈاکٹر محمد معاذ الدین خان، ریاستی وزیر برائے اوقاف جناب بی زیڈ ضمیر احمد خان اور وقف بورڈ کے چیئرمین حافظ سید محمد علی الحسینی کی ہم آہنگ رہنمائی کو ریاستی سطح پر بے حد سراہا جا رہا ہے۔ ریاستی وزیر برائے اوقاف جناب بی زیڈ ضمیر احمد خان کی مسلسل سرپرستی، وقف نظام میں شفافیت کی خواہش اور ڈیجیٹل اصلاحات پر خصوصی توجہ نے پورے عمل کو مضبوط سمت عطا کی۔ ان کی جانب سے اضلاع کے وقف افسران، ڈیجیٹل ٹیموں اور بورڈ انتظامیہ کو فراہم کی گئی رہنمائی نے پورے عمل کو مربوط اور تیز رفتار بنایا۔ اسی طرح کرناٹک اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین حافظ سید محمد علی الحسینی صاحب سجادہ نشین بارگاہ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز گلبرگہ کی بھرپور نگرانی، عملی دلچسپی اور وقف املاک کے تحفظ سے متعلق مسلسل ہدایات نے ریاستی مشینری میں نئی توانائی پیدا کی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ ان کا قریبی رابطہ اور روزانہ کی پیش رفت کا جائزہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وقف بورڈ کی موجودہ قیادت اصلاحات کے لیے نہایت سنجیدہ اور سرگرم ہے۔ اس پورے نظام کی عملی تکمیل میں سی ای او ڈاکٹر محمد معاذ الدین خان کی پیشہ ورانہ بصیرت، مضبوط نظم و نسق اور بروقت فیصلوں نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ان کی قیادت میں اضلاع کے وقف افسران کو متحرک اور منظم کیا گیا، ڈیٹا اپ لوڈنگ ٹیموں کی نگرانی کی گئی، تکنیکی رکاوٹوں کو بروقت حل کیا گیا، املاک کی نشاندہی، تصدیق اور اپ لوڈنگ کو برق رفتار بنایا گیا، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مستقل رابطہ برقرار رکھا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ کرناٹک کی کارکردگی دوسرے صوبوں کی نسبت دوگنا سے بھی زیادہ رہی۔ ڈیٹا کے مطابق کرناٹک کے درج ذیل اضلاع نے سب سے زیادہ پیش رفت ریکارڈ کی درج ذیل ہیں گلبرگہ۔ 5702 املاک، بیجاپور۔ 5071 املاک، بیدر۔ 4331 املاک، رائچور۔ 2918 املاک، دھارواڑ۔ 2535 املاک شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ شمالی اور وسطی کرناٹک نے وقف بورڈ کی ہدایات پر نہایت سرعت اور ذمہ داری کے ساتھ کام مکمل کیا۔ ملک گیر سطح پر کرناٹک کے بعد جموں و کشمیر۔ 046,25 املاک، پنجاب۔ 969,24 املاک، گجرات۔ 133,24 املاک ہیں، تاہم کوئی بھی ریاست کرناٹک کی نصف کارکردگی تک بھی نہ پہنچ پائی۔ یہ کامیابی ریاستی وقف بورڈ، وزیر اوقاف اور چیئرمین وقف بورڈ کے مضبوط اور ہم آہنگ نظم و نسق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اُمید پورٹل پر نمایاں اعلان کیا گیا: "Existing Properties Uploading Deadline Days00:Hours00:Minutes00:Seconds00" جس کے بعد مزید اپ لوڈنگ ممکن نہیں رہی۔ مقررہ وقت کے اندر ریاستوں نے اپنی حیثیت کے مطابق ریکارڈ جمع کروایا، لیکن کرناٹک سب سے آگے ثابت ہوا۔ وقف ماہرین کے مطابق ملک بھر کی وقف املاک کا درست ڈیجیٹل ریکارڈ دستیاب ہوگا، غیر قانونی قبضوں کے خلاف کارروائی مؤثر بنے گی، وقف آمدنی میں شفافیت بڑھے گی، مذہبی، تعلیمی اور رفاہی اداروں کی ترقی میں واضح بہتری آئے گی، سماجی رہنماؤں اور کمیونٹی عمائدین نے اس کامیابی کو وقت کی ضرورت، تاریخی سنگِ میل اور بہترین ٹیم ورک کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ خصوصاً وزیر اوقاف، چیئرمین وقف بورڈ اور ڈاکٹر معاذ الدین خان کی مشترکہ قیادت کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس ڈیٹا کی روشنی میں وقف املاک کے بہتر انتظام، آمدنی کے مؤثر استعمال، جیوٹیگنگ اور سروے کے نئے مراحل شروع کیے جائیں گے۔ ریاستی سطح پر توقع کی جا رہی ہے کہ آنے والے برسوں میں وقف نظام مزید مضبوط، شفاف اور جدید خطوط پر استوار ہوگا۔ یہ پورا عمل ثابت کرتا ہے کہ جناب بی زیڈ ضمیر احمد خان، چیئرمین حافظ سید محمد علی الحسینی صاحب سجادہ نشین بارگاہ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز گلبرگہ ی اور سی ای او ڈاکٹر محمد معاذ الدین خان کی مشترکہ قیادت نے کرناٹک کو وقف اصلاحات کے نئے دور میں داخل کر دیا ہے اور ریاست کو قومی سطح پر ایک درخشاں مثال بنا دیا ہے۔

ہندوستان میں روایتی ادویات سے متعلق ڈبلیو ایچ او کا دوسرا عالمی اجلاس 17 تا 19 دسمبر، ممبئی میں 15 فروری کو یونانی کانفرنس متوقع

ممبئی، 9 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان میں روایتی ادویات کے شعبے سے متعلق عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے زیر اہتمام دوسرے عالمی اجلاس کا انعقاد 17 تا 19 دسمبر 2025 کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں کیا جائے گا۔ اس کا اعلان ڈاکٹر مسرور قریشی، انچارج شعبہ یونانی ریسرچ نے ایک پریس کانفرنس میں کیا، جہاں ڈاکٹر حمیرا بانو اور ڈاکٹر نکہت شیخ بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر مسرور قریشی نے بتایا کہ اجلاس کی مشترکہ میزبانی وزارتِ آیوش اور عالمی ادارہ صحت کریں گے، اور اس میں 100 سے زیادہ ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے۔ اجلاس میں سائنسی توثیق، ڈیجیٹل صحت، حیاتیاتی تنوع، اور روایتی ادویات میں عالمی تعاون جیسے موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ اس تعلق سے مرکزی وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو نے بھی نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اجلاس روایتی ادویات کو جدید صحتی نظام کے ساتھ جوڑنے کی عالمی کوشش میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے ہندوستان کو روایتی ادویات میں عالمی رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ "آیوروید، یوگا، نیچروپیتھی، یونانی، سدھا اور ہومیوپیتھی جیسے نظام دنیا بھر میں جامع صحت کے معتبر ذرائع کے طور پر مانے جاتے ہیں۔" انہوں نے اعلان کیا کہ اجلاس کے دوران اشواگندھا پر ایک خصوصی سیشن بھی منعقد ہوگا، جس میں روایتی اور جدید سائنسی تحقیق کے تناظر میں اس کی افادیت پر بات ہوگی۔ ڈبلیو ایچ او کی سینئر مشیر ڈاکٹر پونم کھیتر پال سنگھ نے کہا کہ "یہ دوسرا عالمی اجلاس قومی صحتی نظاموں میں روایتی اور تکمیلی طب کے محفوظ اور مؤثر انضمام کے لیے عالمی حکمتِ عملی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔" اجلاس کے اختتام پر ہندوستان کے وزیر اعظم کی شرکت متوقع ہے، جبکہ 15 فروری 2026 کو یونانی کانفرنس ممبئی میں منعقد کی جائے گی۔

ممبئی میں خطرناک فضائی آلودگی، سانس کی بیماریوں میں اضافہ، فوری اقدامات کا مطالبہ

ممبئی کانگریس کی صدر و رکنِ پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے لوک سبھا میں ممبئی کی بگڑتی ہوا کے معیار کا مسئلہ اٹھایا

ممبئی: فضائی آلودگی کے شدید بڑھتے ہوئے بحران نے ممبئی جیسے عالمی شہرت یافتہ اور ملک کی اقتصادی راجدھانی شہر کو صحت کے ایک بڑے خطرے میں دھکیل دیا ہے، جہاں ایئر کوالٹی انڈیکس لگاتار 150 سے 200 کے درمیان رہ کر شہریوں کی سانس کی بیماریوں میں تیزی سے اضافہ کر رہا ہے، جبکہ کچھ علاقوں میں آلودگی کی سطح 300 تک جا پہنچی ہے جو انتہائی مضرِ صحت ہے۔ ممبئی کانگریس کی صدر رکنِ پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اس سنگین صورتحال پر لوک سبھا میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی کے لوگوں کو صاف اور محفوظ ہوا فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کے لیے تعمیراتی سرگرمیوں پر روک، اینٹی ڈسٹ گن، تعمیراتی مقامات پر وہیل واش سسٹم اور دیگر فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ ورشا گائیکواڑ نے رول 377 کے تحت معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ممبئی کا اے کیو آئی پورے شہر میں مسلسل خطرناک سطح پر پہنچ چکا ہے اور بے تحاشہ تعمیرات، درختوں کی غیر سائنسی کٹائی اور ماحولیات کو نظرانداز کرنے والی حکومتی پالیسیوں نے ریاست کے ماحول کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ملک میں ہر سال تقریباً 17 لاکھ افراد فضائی آلودگی کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، جبکہ ایک سائنسی تحقیق کے مطابق ممبئی کے شہریوں کی اوسط عمر 7.3 سال کم ہو چکی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آرے کالونی میں میٹرو کارشیڈ کے لیے دو ہزار درختوں کی کٹائی، دھاراوی ری ڈیولپمنٹ کے دوران بڑے پیمانے پر درختوں کا صفایا اور ناسک میں سادھو گرام کے لیے 1700 درختوں کی مجوزہ کٹائی نے ماحولیات کے توازن کو شدید بگاڑا ہے، جس کے باعث ہوا میں زہریلے ذرات کی مقدار خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے متنبہ کیا کہ اگر حکومت نے ان کے 'ممبئی کلین ایئر مینی فیسٹو' میں درج تجاویز کے مطابق فوری اور سخت قدم نہ اٹھائے تو ممبئی کی حالت دہلی سے کہیں بدتر ہو سکتی ہے۔

بیت الخلا استعمال کے لائق نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ کو گھر جانا پڑتا ہے!

کومبڈہ بستی ضلع کونسل اسکول کا صدمہ کن انکشاف

لمبا گنیش: (تاریخ ۰۹ دسمبر) مرکزی اور ریاستی حکومت کے احکامات کے مطابق عالمی یوم بیت الخلا (۱۹ نومبر) سے انسانی حقوق کے دن (۱۰ دسمبر) تک پورے ضلع میں "ہمارا بیت الخلا ہمارا فخر" کے نام سے خصوصی مہم چلانے کے احکامات ضلع کونسل انتظامیہ نے جاری کیے تھے۔ ضلع کے ۱۳۵۶ دیہاتوں میں انفرادی اور عوامی بیت الخلاؤں کی مرمت، رنگ روغن اور باقاعدہ استعمال یقینی بنانے کی ہدایات چیف ایگزیکٹو آفیسر جتین رحمان نے دی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ بیت الخلا محض سہولت نہیں بلکہ صحت، حفاظت اور عزت کی ضمانت ہے۔ لیکن حقیقت میں کیا ہے؟ مہم ایک بار پھر صرف کاغذوں تک محدود رہی، یہ تلخ حقیقت سامنے آ گئی ہے۔ کومبڈہ بستی اسکول کے بیت الخلا کئی برسوں سے بند! طلبہ کی بدحالی۔ بید تعلقہ کے مہاجن واڑی میں لمبا گنیش سینٹر کے تحت آنے والی کومبڈہ بستی ضلع کونسل پرائمری اسکول کے بیت الخلا کئی سالوں سے بند اور مکمل طور پر ناکارہ ہیں۔ نتیجے کے طور پر طلبہ و طالبات کو استاذ سے اجازت لے کر بیت الخلا کے لیے گھر جانا پڑتا ہے۔ یہ الم ناک بات طلبہ نے سماجی کارکن ڈاکٹر گنیش ڈھولے (لمبا گنیش) سے بات چیت کے دوران بیان کی۔ مہم کے آخری دن یعنی ۱۰ دسمبر کو "بہترین بیت الخلا ایوارڈ" دینے کا اعلان انتظامیہ کر رہی ہے، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ جو بیت الخلا موجود ہی نہیں، اس کی چمکدار کاغذی رپورٹ ضرور تیار ہے۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے ڈاکٹر ڈھولے نے کہا: "صرف کاغذوں پر مہم چلانے کے شاندار ریکارڈ پر سب سے بڑا ایوارڈ تو سی ای او جتین رحمان کے گلے میں ڈال دو!" مقامی نمائندوں کو بھی خبر نہیں! مہاجن واڑی کے سرپنچ وشو بھر گری اور اسکول کے استاد روہن منڈے سے جب اس خصوصی مہم کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے صاف کہا: "ہمیں انتظامیہ کی طرف سے مہم کے آغاز کی کوئی نوٹس یا خط موصول ہی نہیں ہوا۔" طلبہ کا حقیقی دکھ: رام چندر گھرت کلاس چہارم "اسکول کا بیت الخلا استعمال میں ہی نہیں ہے، اس لیے سر سے کہہ کر گھر جانا پڑتا ہے۔" چیتنیا چنگ دیو گھرت طالب علم "میرا گھر دور ہے، اس لیے میں اپنے دوست وراج گھرت کے گھر جاتا ہوں۔"

TAMIR E SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تندرستی ہزار نعمت ہے

یہ تندرستی یارو عین بادشاہی ہے، سچ پوچھیئے تو یہ فضل الٰہی ہے!
تنگ دستی اگر نہ ہو سالک، تندرستی ہزار نعمت ہے!

محمد امین اللہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کبھی شکم سیر ہو کر نہیں کھاو۔ کھانے کے دوران پانی نہ پیو۔ کھانے کے کچھ دیر بعد پانی پیا کرو۔ آپ نے فرمایا صبح کا ناشتہ بھرپور کرو۔ دوپہر کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ کرلیا کرو۔ رات کا کھانا مغرب کے بعد کھایا کرو۔ رات کے کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرو۔ عشاء کی نماز کے بعد سویا کرو۔ صبح صادق اٹھو اور نماز فجر کے بعد اپنے دن کی سرگرمیوں کا آغاز کرو۔ کم کھانا اور کم سونے میں راحت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کھانے سے منع فرمایا ہے۔ جو لوگ دن چڑھے سو کر اٹھتے ہیں ان کی صحت کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ روزانہ ورزش کرنے سے صحت اچھی ہوتی ہے۔ تلی ہوئی روغنی اور مصالحہ دار خوراک صحت کے لئے مضر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتا یا بلی کھانے کے برتن میں منہ لگا دے تو اس کو آگ میں جلا کر تین مرتبہ صاف پانی سے صاف کرو۔ ایک مشہور واقع اخبارات کی زینت بنا تھا وہ یہ کہ ایک پاکستانی جاپان کے ایک بڑے دولت مند تاجر کے گھر خانساماں کی نوکری کرتا تھا ایک دن اس تاجر کے پالتو کتے نے اس کے سونے کے ایک برتن میں منہ لگا دیا تو اس خانسامے نے وہی عمل کیا جو اوپر کی حدیث میں بیان کیا ہے۔ تاجر بڑی غور سے اس کی اس حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ ذرا ناراضگی سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایسا کرنے سے جراثیم مرجاتے ہیں۔ تاجر یہ سن کر متاثر ہوا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد ایمان لایا اور پاکستان منتقل ہونے کا فیصلہ کیا مگر ہائے سوئی قسمت کے لاہور آنے کے بعد جب وہ ایک گلی سے گزر رہا تھا اس نے دیکھا کہ ایک خاتون گھر سے نکلی اور اپنے گھر کا کچرا گلی میں پھینک دی یہ دیکھ کر اتنا دل برداشتہ ہوا کہ الٹے پاؤں یہ کہتے ہوئے واپس ہوا کہ جس نبی نے اپنی امت کو پاکیزگی کی اتنی تعلیم دی ہو وہ ایسی حرکتیں کر کے کس طرح صحت مند رہ سکتی ہے۔

تمام ترقی یافتہ ممالک صحت و صفائی کے لئے اپنے قومی بجٹ میں 5 تا 7 فیصد مختص کرتے ہیں اور یہ کام مقامی بلدیاتی حکومتوں کے توسط سے کیا جاتا ہے اس کے ساتھ قومی سطح پر عوام بھی اس میں بھرپور تعاون کرتی ہے اور بلدیاتی قوانین کی پابندی کی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ برصغیر ہند و پاک اور بنگلادیش کے مقابلے ان ملکوں میں گندگی سے پھیلنے والی بیماریوں کی شرح بہت کم ہے۔ صحت کو متاثر کرنے اور بیماریوں کی اصل وجہ آلودگی ہے۔ ہوا کی آلودگی صنعتوں سے نکلنے والی کیمائی گیس ہیں اور سیوریج کا ناقص نظام ہے۔ دریاؤں اور سمندروں میں کیمیائی فضلات ہیں جو نہ صرف پینے کے پانی کو مضر صحت بناتے ہیں بلکہ سمندری اور دیگر آبی حیات کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ شور کی آلودگی نے بہرے پن کی بیماری میں اضافہ کر دیا ہے۔ گندگی کی وجہ سے مچھروں کی بہتات ہے اور ہمارے ممالک میں سردی کے موسم میں بالخصوص چکن گونیا، ڈینگی اور ملیریا کی بیماریاں وبائی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے تمام شہروں میں دھوندھ کی وجہ سے نزلہ، کھانسی اور پھیپھڑوں کی بیماریاں پھیل چکی ہیں۔ اسکول، کالج اور دفاتر مجبوراً بند کیئے گئے ہیں۔ لاہور، ملتان اور دہلی دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں شمار کیئے جاتے ہیں۔ انسان کو لگنے والی بیماریوں کی اکثریت آلودہ پانی کا استعمال ہے اور برصغیر کے اکثریتی آبادی کو صاف پانی میسر نہیں۔ گاؤں اور دور دراز دیہاتوں میں تو آدمی اور جانور ایک ہی تالاب سے پانی پیتے ہیں بلکہ اس میں نہاتے بھی ہیں یہیں وجہ ہے کہ یرقان کے مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی جارہی ہے۔ گو کہ گاؤں میں رہنے والے کھلی فضا میں رہتے ہیں اور سخت مشقتی ہونے کی وجہ سے شہری لوگوں کے مقابلے میں انکی صحت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے مصنوئی کھاد کے استعمال نے غذائی فصلوں کو مضر صحت بنادیا ہے۔ اور یوریا کھاد کے وافر مقدار میں استعمال سے گردے کے مریضوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ شہر میں لوگ fast food کے عادی ہو چکے ہیں گھروں کے بجائے ہوٹل سے پکے ہوئے کھانے زیادہ استعمال کرتے ہیں جس سے معدے کی خرابیوں کی وجہ سے نظام انہضام کی خرابی پیدا ہوتی ہے اور مختلف بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ شہری زندگی مصروف ترین ہو گئی ہے اور جرائم کی شرح بڑھنے کی وجہ سے لوگوں میں عدم تحفظ پیدا ہونے کی وجہ سے ذہنی تناؤ بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے دل کی بیماریاں اور ذیابیطس کی شرح بڑھ گئی ہے اب تو یہ بچوں کو بھی ہو رہی ہے۔ عالمی ذیابیطس جو ہر سال 14 نومبر کو منایا جاتا ہے اس سال اس کانفرنس کے شرکاء نے تمام ممالک کو ہوشیاری دی ہے کہ پوری دنیا میں یہ بیماری خوفناک حد تک بڑھ رہی ہے جس کی وجہ غیر فطری انداز میں شب روز گزارنے کے علاوہ فاسٹ فوڈ کا استعمال ہے۔ پاکستان میں تو سترہ فیصد لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں۔

جب ہم چرند و پرند پر نظر ڈالتے ہیں تو وہ فطرت کے عین مطابق اپنی زندگی گزارتے ہیں لہذا وہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام چرند و پرند صبح صادق بیدار ہوتے ہیں اور غروب آفتاب اپنے مسکن کو لوٹ جاتے ہیں۔ 2020 میں کرونا وائرس کی وبا نے پوری دنیا میں کہرام برپا کر دیا ترقی یافتہ ممالک ہوں یا ہندوستان پاکستان اور بنگلادیش ہر جگہ افراتفری پھیل گئی۔ تقریباً دو کروڑ لوگ موت کے گھاٹ اتر گئے۔ حکومتوں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ حج عمرہ کی عبادات میں خلل واقع ہوگیا۔ پتہ یہ چلا کہ خود انسانوں کو یہ کیا دھرا تھا جنہوں نے اس وائرس کو سائنسی تجربہ گاہ میں تخلیق کیا اور لینے کے دینے پڑ گئے۔ لیکن یہ بات بھی مشاہدے میں آئی کہ مسلم ممالک اس سے کم متاثر ہوئے۔ تمام طبی ماہرین نے اس سے بچنے کا جو علاج تفویض کیا وہ یہ کہ آدمی پاک صاف رہے اور بار بار اپنے ہاتھ منہ صاف کرے جبکہ مسلمان تو دن میں پانچ وقتوں کی نمازوں کے لئے وضو کرتا ہے۔ ایک مسلمان سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی ہے کہ وہ ناپاک رہتا ہے اگر وہ نماز نہیں بھی پڑھتا ہے پھر بھی ناپاک نہیں رہتا۔ ہندوستان میں تو ہندوؤں اس مرض میں مبتلا اپنے رشتے داروں سے بھی کنارہ کش ہوگئے تھے۔ مسلمانوں نے مرے ہوئے ہندوؤں کی ارتھیوں کو شمشان گھاٹ تک پہنچایا ہے۔

بہر حال صحت مند رہنے کے لئے سبزی اور پھلوں کا استعمال اور سادہ غذا ضروری ہے۔

آج دنیا بھر کے ممالک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کا رونا رو رہے ہیں اور بار بار معاہدات کے باوجود اس میں تجارتی مفادات کی خاطر کمی نہیں کر پاتے نتیجتاً اس کی وجہ سے اوزون کی وہ تہہ جس کو اللہ نے سورج کی بالائی بنفشی شعاعوں ultra Violet rays سے زمین پر آنے سے روکنے کے لئے قائم کیا ہے وہ انسان کی ہوس زر کی وجہ سے جگہ جگہ اس میں شگاف پڑ رہا ہے اور یہ شعاعیں زمین پر فطری زندگی کو نہ صرف متاثر کر رہی ہیں بلکہ بہت سے لا علاج بیماریوں کا سبب بھی بن رہی ہیں۔

نشہ وہ چیز ہے جو استعمال کرنے والے کی صحت، اس کا اخلاق اس کی معیشت اور اس کی معاشرتی اور ازدواجی زندگی کو برباد کر دیتا ہے۔ آج کے دور کے نوجوانوں کی بڑی تعداد شراب، سگریٹ، ہیروئن، آئس، چرس اور گانجے کی لت میں مبتلا ہے۔ ایک بڑی تعداد مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو کر عبرت ناک انجام کو پہنچ جاتی ہے۔ گٹکے کی لت نے تو کینسر کے مریضوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے مریضوں کا علاج کرنے سے تو ڈاکٹر بھی منع کر دیتے ہیں۔ نشے کا کاروبار عالمی سطح کے مافیاز کے ہاتھوں میں ہے اور بڑے پیمانے پر انسداد منشیات کے ادارے کے اہل کار اور پولیس و انتظامیہ ملوث ہیں۔ بڑے شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں نشے کے عادی نحیف و لاغر نوجوان گندی جگہوں پر بے شد پڑے نظر آتے ہیں۔

سوشل میڈیا اور اس پر موجود اخلاق باختہ سائٹس نے تو نوجوانوں کو ذہنی طور پر بیمار کر دیا ہے اور اس میں ہر عمر کے مرد و عورت شامل ہیں۔ مرد وہ خوبصورت ہوتا ہے جس کے چہرے سے مردانگی ٹپکے اور عورت وہ خوبصورت ہوتی ہے جس کے چہرے سے حیا ٹپکے۔ مگر اس میڈیائی سحر نے یہ مردانگی اور نسوانیت دونوں چھین لیا ہے اور ایک بیمار نسل ہمارے سامنے ہمارے مستقبل کی تباہی کی نوید سنا رہی ہے۔

دور فاروقی کا زمانہ ہے مدینہ منورہ میں خوشحالی آگئی ہے یہ دیکھ کر مفتوحہ فارس کا ایک مشہور زمانہ طبیب مدینہ میں آکر اپنا مطب کھولتا ہے مگر مہینہ گذرنے کے بعد بھی کوئی مریض نہیں آیا۔ اس نے اہل مدینہ کے شب و روز کا، کھانے پینے اور سخت محنت کا جائزہ لیا تو یہ کہہ کر اپنا مطب بند کر دیا کہ اس طرح زندگی گزارنے سے بیمار ہونے کا امکان کم ہے۔ مثبت کھیل کود، مثلاً ورزش، کشتی، تیراکی گھڑسواری بھاگ دوڑ صحت کی ضمانت ہے آج چین، روس، امریکہ، آسٹریلیا، اور مغربی اقوام عالمی کھیلوں کے مقابلے میں صف اول میں ہیں اگر اکا دکا کوئی مڈل ہم جیت بھی جاتے ہیں تو پھولے نہیں سماتے۔ ایک زمانہ تھا حاکی میں ہمارا کوئی مقابل نہیں تھا اور آج ہم کسی کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ کشتی میں گاما پہلوان ان۔ اور ان کا خاندان چمپین تھے مگر یہ اب قصہ پارینہ ہوگیا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ نے صحت کے وہ نسخہ کیمیاء بیان کیئے ہیں کہ آج بھی اس پر عمل کیا جائے تو ہمارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کتابی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے جس میں معتدل اور صحت بخش غذاؤں کے استعمال کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی بیماریوں کی شفا بخش ادویات کے نسخے بھی موجود ہیں۔ جس پر اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم من و عن عمل کر کے صحت مند اور طاقت میں بے مثال تھے۔

پروسٹیٹ کینسر: خاموش علامات اور بروقت تشخیص کی اہمیت

فہیم اختر۔لندن
fahimakhteruk@yahoo.co.uk
www.fahimakhteruk.com

بیماری جب کسی جاندار کے جسم میں گھر بناتی ہے تو عموماً اس کی علامات کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں، مگر بعض اوقات یہ علامات اس وقت سامنے آتی ہیں جب بیماری خاصی پھیل چکی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی بیماریاں، خصوصاً پروسٹیٹ کینسر، ابتدائی مرحلے میں خاموش رہتی ہیں اور جب تک علامات واضح ہوں، علاج مشکل ہو چکا ہوتا ہے۔ بیماریوں کے مطالعے کو پیتھالوجی کہا جاتا ہے، جس کے ذریعے بیماری کی وجوہات اور اس کے جسم میں پھیلاؤ کو سمجھا جاتا ہے۔ انسانی جسم عموماً خطرے کی گھنٹی بجاتا ہے، مگر لاعلمی یا لاپرواہی کے باعث ہم ان اشاروں کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ اگر ہمیں بیماریوں سے متعلق بنیادی آگاہی حاصل ہو تو ہم ابتدائی علامات کو پہچان کر بروقت احتیاط اور علاج کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ گزشتہ دنوں برطانیہ میں ایک معروف شخصیت کی پروسٹیٹ سے متعلق صحت کی خبر نے اس موضوع کو ایک بار پھر بحث کے مرکز میں لے آیا۔ اس واقعے کا مثبت پہلو یہ رہا کہ عوام میں پروسٹیٹ بیماریوں کے بارے میں جاننے کا رجحان بڑھا، اور بڑی تعداد میں لوگوں نے طبی معلومات حاصل کرنے اور ڈاکٹر سے رجوع کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب صحت کے مسائل پر کھل کر بات کی جائے تو آگاہی میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم پروسٹیٹ کے مسائل صرف معروف شخصیات تک محدود نہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں عام مرد اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں، مگر شرم، خوف یا لاعلمی کے باعث بروقت علاج سے محروم رہتے ہیں۔ دیہی علاقوں اور ترقی پذیر ممالک میں یہ مسئلہ زیادہ سنگین ہے، جہاں طبی سہولیات محدود اور آگاہی ناکافی ہے۔ کئی افراد صرف اسی وقت ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں جب پیشاب میں شدید دشواری، درد یا خون آنے جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ پروسٹیٹ ایک چھوٹا مگر نہایت اہم غدود ہے جو مردوں کے تولیدی نظام کا حصہ ہے اور مثانے کے نیچے واقع ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی اسی غدود کے درمیان سے گزرتی ہے۔ عمر کے ساتھ اس کا بڑھ جانا ایک عام بات ہے، جسے بینائن پروسٹیٹک ہائپرپلیشیا کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے بار بار پیشاب آنا، رات کو نیند سے اٹھنا، پیشاب کے بہاؤ میں کمزوری اور مثانے کے مکمل طور پر خالی نہ ہونے کا احساس پیدا ہوسکتا ہے۔ عام لوگوں میں اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ پروسٹیٹ کے بڑھنے کا مطلب کینسر ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر بڑھا ہوا پروسٹیٹ کینسر نہیں ہوتا۔ مگر مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کینسر اور سادہ بڑھوتری کی علامات ایک جیسی ہونے کے باعث مرض نظرانداز ہوجاتا ہے۔ پروسٹیٹ کینسر عموماً آہستہ بڑھتا ہے اور ابتدائی مرحلے میں کوئی خاص علامت ظاہر نہیں کرتا، اسی لیے باقاعدہ طبی جانچ بے حد ضروری ہے۔ پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ عمر کے ساتھ بڑھتا ہے، خاص طور پر پچاس سال سے زائد عمر کے مردوں میں۔ جن افراد کے خاندان میں پہلے کسی کو یہ مرض لاحق ہو چکا ہو، ان میں خطرہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

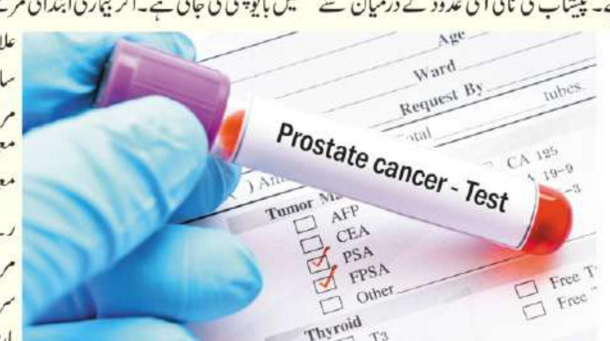

مختلف مطالعات یہ بھی بتاتے ہیں کہ طرزِ زندگی، غیر متوازن غذا اور جسمانی سرگرمی کی کمی بھی اس کے امکانات کو بڑھا سکتی ہے۔ تشخیص کے لیے پی ایس اے خون کا ٹیسٹ، جسمانی معائنہ اور بعض صورتوں میں بایوپسی کی جاتی ہے۔ اگر بیماری ابتدائی مرحلے میں پکڑی جائے تو علاج کے بہتر نتائج سامنے آتے ہیں۔ کئی مریض محض نگرانی یا معمولی علاج سے معمول کی زندگی گزار رہے ہیں۔ دوسرے مریضوں کے لیے سرجری، ریڈیوتھراپی یا ہارمون تھراپی مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بہت سے عام مرد، علامات کے باوجود، خاندان یا معاشرتی دباؤ کے باعث ڈاکٹر سے بات کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ یہی خاموشی اس بیماری کو مزید مہلک بنا دیتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پروسٹیٹ کے مسائل پر کھلے دل سے بات کی جائے، جیسے شوگر یا بلڈ پریشر پر کی جاتی ہے۔ موومبر، جسے پہلے نومبر کے نام سے جانا جاتا تھا، وہ مہینہ ہے جب دنیا بھر کے مرد مونچھیں اگاتے ہیں، اور خواتین مردوں کی صحت کے لیے بیداری پیدا کرنے اور فنڈز جمع کرنے میں ان کی حمایت کرتی ہیں۔ اس مہم کا مقصد خاص طور پر پروسٹیٹ کینسر، خصیوں کے کینسر، ذہنی صحت اور خودکشی کی روک تھام کے شعبوں میں مردوں کی مدد کرنا ہے۔ موومبر کی شروعات 2003 میں میلبورن، آسٹریلیا میں چند دوستوں نے ایک پب میں بیئر پیتے ہوئے کی۔ اس کے بعد یہ ایک عالمی تحریک بن گئی، جس کے دوران مرد ایک مہینے کے لیے مونچھیں اگاتے ہیں اور دوستوں، خاندان اور ساتھیوں کو اس مہم کے لیے عطیات دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔ نہ صرف مرد، بلکہ خواتین بھی اس مہم میں حصہ لے سکتی ہیں یا اسے میزبانی کر سکتی ہیں، تاکہ مرد خوش، صحت مند اور لمبی زندگی گزار سکیں۔ موومبر کے اہم مقاصد درج ذیل شعبوں میں سرمایہ کاری کرنا ہیں: پروسٹیٹ کینسر، خصیوں کا کینسر، ذہنی صحت اور خودکشی کی روک تھام۔ اس تحریک نے دنیا بھر میں پانچ ملین سے زیادہ حامیوں کو ایک ساتھ جوڑا ہے اور 20 سے زائد ممالک میں 200,1 سے زیادہ جدید مردوں کی صحت کے منصوبوں کو فنڈ فراہم کیا ہے۔ برطانیہ میں پروسٹیٹ کینسر پر تحقیق موومبر کی مہم کا بنیادی مرکز ہے۔ پچھلے دس سالوں میں، برطانیہ بھر کے موبروس اور موسیتاس نے اپنی کوششوں سے تحقیقی اقدامات میں نمایاں تعاون کیا اور مردوں کی خدمات میں سرمایہ کاری کو یقینی بنایا۔ اپنی بنیاد کے بعد سے، موومبر نے مردوں کی صحت کے مسائل کے لیے 400 ملین پاؤنڈ سے زیادہ جمع کیے ہیں، جن میں سے بیشتر تحقیق اور متعلقہ خدمات میں سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ یہ مہم نہ صرف مالی مدد فراہم کرتی ہے بلکہ مردوں کی صحت کے بارے میں شعور بڑھانے اور معاشرتی رویوں میں مثبت تبدیلی لانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پروسٹیٹ کینسر بروقت تشخیص کی صورت میں جان لیوا نہیں رہتا۔ اصل دشمن لاعلمی، خوف اور تاخیر ہے۔ مردوں کو چاہیے کہ وہ پچاس سال کی عمر کے بعد اپنی صحت کو نظرانداز نہ کریں اور کسی بھی غیر معمولی علامت پر فوری طور پر طبی مشورہ حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صحت عطا فرمائے اور بروقت شعور کی توفیق دے۔ آمین۔

ہیومیڈیفائر سے خشک جلد کو بہتر کیسے بنائیں؟

سردیوں کا موسم آتے ہی ہوا میں نمی کم ہو جاتی ہے اور ان ڈور ہیٹنگ بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ ہماری جلد میں پائی جانے والی نمی کم ہونے لگتی ہے۔

ہندوستان ٹائمز کے مطابق ایسی صورتحال میں جب موئسچرائزرز وقتی طور پر جلد میں نکھار پیدا کرتے ہیں اور ہمارے اردگرد کا ماحول خشک رہتا ہے تو اس سے نمٹنے کے لیے ہیومیڈیفائر کا استعمال نہایت مفید ہوجاتا ہے۔

کمروں کے اندر نمی کے تناسب کو برابر رکھتے ہوئے ہم اپنی جلد کو ہائیڈریٹڈ اور چمکتا ہوا رکھ سکتے ہیں۔

جلد کے خشک ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

جلد کے خشک ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

ماحولیاتی عوامل

سردیوں میں عمومی طور پر ہوا میں نمی کم پائی جاتی ہے جس کا مطلب ہے کہ ہماری جلد کو موئسچر کی پوری مقدار نہیں ملتی۔ سردیوں میں روم ہیٹر چلانے کی وجہ سے کمروں میں مزید موئسچر کم ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے جلد خشک ہوجاتی ہے۔

آلودگی

گرد، سموگ اور ہوا میں موجود مٹی کے چھوٹے ذرات نہ صرف ہمارے چہرے کو گندہ کرتے ہیں بلکہ جلد کی حفاظت کرنے والی جھلی کو بھی کمزور کرتے ہیں۔

خوراک

سردیوں میں کافی، نمکین سنیک اور میٹھی چیزیں زیادہ کھائی جاتی ہیں جو کے مزیدار ہوتی ہیں اور جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے دیتیں تاہم کیفین کی وجہ سے ہمارے جسم میں پانی کم ہوجاتا ہے جبکہ ضرورت سے زیادہ چینی اور نمک ہماری جلد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

سردیوں میں پانی کم مقدار میں پینے سے بھی جلد خراب ہوتی ہے۔

لائف سٹائل کی عادات

نہایت سرد صبح کے وقت گرم پانی سے نہانے کا مزہ تو بہت آتا ہے لیکن اس سے ہماری جلد پر موجود قدرتی آئل کم ہوجاتا ہے جس سے جلد خشک ہوتی ہے اور پھر خارش ہوتی ہے۔ ایسے سکن کیئر پروڈکٹس جن میں الکوحل پایا جاتا ہے جیسے ٹونرز اور کلینسرز، ان کے استعمال سے بھی جلد خشک ہوتی ہے۔

ہیومیڈیفائرز کی مدد سے جلد کو کیسے بہتر رکھا جاسکتا ہے؟

نمی کے لیول برقرار رہتے ہیں

ہیومیڈیفائرز پانی کے بخارات کو خارج کرتے ہیں جن کی وجہ ہوا میں نمی کا تناسب برقرار رہتا ہے اور یوں گھر میں بھی نمی کا لیول معتدل رہتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں ہیٹنگ سسٹم کی وجہ سے کمروں کے اندر ہوا بہت خشک ہو جاتی ہے جس سے جلد سے موئسچر ختم ہو جاتا ہے۔ ہیومیڈیفائرز کے استعمال سے جلد بہتر ہوتی ہے۔

آلودگی کم ہوتی ہے

خشک ہوا میں ایسے آلودہ ذرات اور الرجی پیدا کرنے والے عوامل پائے جاتے ہیں جس سے جلد خراب ہوتی ہے۔ جدید ہیومیڈیفائرز میں بلٹ ان فلٹر نصب ہوتے ہیں جن کی مدد سے ہوا میں موجود یہ ذرات ختم ہو جاتے ہیں۔ ہوا کو صاف ستھرا کرنے سے ہیومیڈیفائرز پولن اور گرد وغیرہ کو بھی کم کرتے ہیں جس کی وجہ سے جلد پر سوزش نہیں ہوتی اور دانے نہیں نکلتے۔

ابوظبی فضائی ٹیکسی چلانے والا دنیا کا پہلا شہر بننے کے لیے تیار

ابوظبی نے 2025 کے آخر میں فضائی ٹیکسی کی سروس آپریٹ کرنے کا معاہدہ طے کر کے فضائی ٹیکسی چلانے والے دنیا کے پہلے شہر بننے پر نظریں جمالیں۔ امریکا کی مقامی کمپنی آرچر ایوی ایشن کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے بعد متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت میں الیکٹریکل-ورٹیکل-ٹیک آف-اینڈ-لینڈنگ (ای وی ٹی او ایل) ایئرکرافٹ بنائے بھی جائیں گے۔ اگر منصوبہ کامیاب ہوا تو آرچر کا مڈنائٹ کرافٹ چار سواریوں کے ساتھ شہر بھر میں بنائے گئے متعدد ورٹی پورٹس کے درمیان نقل و حرکت کرسکے گا اور سفر میں آنے والے دورانیے کو 80 فی صد تک کم کردے گا۔ کمپنی کے ترجمان کے مطابق مڈنائٹ کا حفاظتی پہلو کمرشل ایئرلائنز کے جیسا ہی ہے جبکہ یہ بلندیوں پر پرواز کرتے وقت یہ ہیلی کاپٹر کے مقابلے میں 100 گنا کم آواز کرتا ہے۔

کیبورڈ پر موجود فضول ترین بٹن جو کام نہیں آتے

کیبورڈ پر انگریزی حروف، عدد اور علامتوں کے بٹنز کارآمد ہوتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ کئی بٹن ایسے بھی ہیں جنہیں فضول اور بیکار کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ درج ذیل 2 ایسے بٹن کے بارے میں بتایا جارہا ہے جو پورے کیبورڈ میں سب سے بیکار بٹنز ہیں؛ یہ بٹن آپ کے کی بورڈ کے اوپری دائیں جانب واقع ہے۔ اسکرول لاک فنکشن عام استعمال میں نہیں ہوتا۔ اور جب دبایا جائے بھی، تو بھی اس کے نتیجے میں آپ کو اپنی اسکرین پر کوئی واضح اثر نظر نہیں آئے گا۔ بس کبھی کبھی بٹن کو پروگرام کے کچھ افعال جیسے اسکرولنگ کی صلاحیتوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے مائیکروسافٹ ایکسل میں۔ ایکسل استعمال کرتے وقت ایرو کیز کو ایک سیل سے دوسرے سیل میں منتقل کرنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے جب کہ اسکرول لاک غیر فعال ہو۔ لیکن جب آن کردیا جائے تو پھر ایرو کیز سے ایکسل میں سیل نہیں بدل سکتے بلکہ اسکرین اسکرولنگ کیلئے استعمال ہوتا ہے جو عمومی طور پر ماؤس سے کی جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں اسکرول لاک بٹن اس وقت تک بیکار ہے جب تک کہ ایکسل استعمال نہ کیا جائے۔ یہ بٹن بھی اسکرول لاک بٹن کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ یہ بٹن بھی شاید ہی کبھی کسی نے استعمال کیا ہو۔ انٹرنیٹ براؤز کرتے وقت یا ورڈ پر ٹائپ کرتے وقت زیادہ تر اسکرول لاک کی طرح ہی اس کا کوئی اثر دکھائی نہیں دیتا۔ بہت شاذ و نادر ہی پاز بریک بٹن کسی ایسے پروگرام کو روکتا ہے جو اوپن ہو۔ لیکن پھر بھی مائیکروسافٹ کا دعویٰ ہے کہ یہ بنیادی طور پر پرانے پروگراموں میں استعمال ہوتا تھا لیکن زیادہ جدید سافٹ ویئر کے ساتھ یہ زیادہ کارآمد نہیں ہے۔

چائے کو صحت بخش خوراک کے طور پر باقاعدہ درج کرلیا گیا

امریکی طبی ادارے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے حال ہی میں چائے کو ایک صحت بخش غذا کے طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تاریخی فیصلہ عالمی سطح پر چائے کی صنعت کے دعووں کی تصدیق کرتا ہے کہ چائے صحت سے متعلق فوائد فراہم کرتی ہے۔ فیصلے میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ Camellia sinensis نامی پودے سے حاصل ہونے والی چائے ایک صحت بخش مشروب ہے۔ چائے کی پیداوار اور عالمی سطح پر اس کی مارکیٹنگ کرنے والے کئی اداروں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ امریکا کی ٹی ایسوی ایشن کے صدر پیٹر ایف گوگی نے اس فیصلے کو عالمی چائے کی صنعت کے لیے ایک "شاندار خبر" قرار دیا جو کہ چائے کو بطور صحت بخش مشروب کے طور پر فروغ دے گا۔ مزید برآں اس سے مارکیٹ پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔

پولیس نے کیا اے ٹی ایم چوری کی سنسنی خیز واردات کا انکشاف

واردات کو انجام دینے والے پانچ شاطر ملزمان تصادم میں گرفتار، دو کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سول لائنز تھانہ پولیس نے اے ٹی ایم چوری کی سنسنی خیز واردات کو انجام دینے والے پانچ بدنام زمانہ ملزمان کو تصادم میں گرفتار کیا ہے۔ دو ملزمان عبدالمتین اور تنظیم کو ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ انہیں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واردات میں استعمال کی گئی ایک جعلی نمبر والی ایک بریزا کار، روپے۔ 308300/- نقدی اور اے ٹی ایم مشینیں کاٹنے کا سامان، 5 موبائل فون، 3 سم کارڈ، 1 نیٹ ڈیوائس اور 4 اے ٹی ایم کارڈ، 4 جعلی آدھار کارڈ، 315 بور کے 5 پستول 6 خالی کارتوس اور 315 بور کے 14 زندہ کارتوس، بلیک اسپرے، ۲ کالے برقعے، دستانے، 1 اونی ٹوپی وغیرہ ملزمان کے قبضے سے برآمد ہوئی۔

واضح رہے کہ 24/25 نومبر 2025 کی رات کو سول لائنز پولیس اسٹیشن حلقہ میں لوکیشڈ پل کے قریب واقع PNB بینک (ICD برانچ) کے اے ٹی ایم کو نامعلوم چوروں نے اکھاڑ پھینکا اور چوری کر لیا۔ اے ٹی ایم مشین کو توڑ کر 6,92,600 روپے کی نقدی چوری کر لی گئی۔ ٹوٹی اے ٹی ایم مشین امروہہ ضلع کے ایک جنگل میں برآمد ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں سول لائنز پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس واقعہ کا کامیابی سے پردہ فاش کرنے کے لیے مرادآباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستپال انٹیل نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تصادم کے دوران پانچ شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ تصادم میں دو ملزمان عبدالمتین خان ولد محمد تسلیم ساکن آرا مشین والی گلی نزد جامع مسجد، بروالان تھانہ مغلپورہ ضلع مرادآباد اور تنظیم ولد محمد حسین ساکن گھوسیوں والی گلی پیچھے ہمسفر ہال، تھانہ مغلپورہ ضلع مرادآباد کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ انہیں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سول لائنز پولیس کی ٹیم اے ٹی ایم چوری کی واردات میں ملوث نامعلوم چوروں کی تلاش میں مسلسل مصروف رہی۔ ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ گزشتہ رات پولیس کو ایک خاص مخبر سے اطلاع ملی کہ اے ٹی ایم چوری کرنے والے ملزمان اسی بریزا کار میں مرادآباد کے کانٹھ روڈ علاقے میں گھوم رہے ہیں اور ایک اور بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے ہوشیار ہوتے ہوئے کانٹھ روڈ پر بھٹاوالی میں زیرتعمیر پل کے قریب چیکنگ شروع کردی۔ پولیس نے جب کانٹھ روڈ پر سیرواہ چوراہے سے بریزا کار کو بہت تیز رفتاری سے آتے دیکھا تو پولیس پارٹی نے ٹارچ کی روشنی میں

اسے روکنے کی کوشش کی۔ تاہم مذکورہ بریزا کار بغیر رکے ڈینٹل کالج کی طرف چلی گئی اور چڈھہ پل کی طرف مڑ گئی۔ پولیس پارٹی نے اس کا پیچھا کیا۔ پولیس ٹیم کو سرکاری جیپ کی چمکیلی روشنی کے ساتھ چڈھہ پل کی چوکی پر چیکنگ کرتے دیکھ کر مذکورہ بریزا کار پی ایم ہاؤس کے سامنے کچی سڑک کی طرف بھاگنے لگی۔ تاہم کچی ریتلی سڑک کی وجہ سے گاڑی کچھ دور جانے کے بعد ریت میں پھنس گئی۔ ان کا تعاقب کرنے والی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی تو بریزا کار سے اچانک 5 جرائم پیشہ افراد نیچے اترے اور جان سے مارنے کی نیت سے تعاقب کرنے والی پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے بدمعاشوں کو ہتھیار ڈالنے کا کہا گیا تو انہوں نے دوبارہ قتل کی نیت سے پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔ پولیس کی جانب سے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں 2 ملزمان عبدالمتین اور تنظیم ٹانگوں میں گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ دیگر تین ملزمان حفظ الرحمٰن عرف حسنین ولد گلزار احمد ساکن فلاح دران انٹر کالج، محلہ ڈیریا، تھانہ، ناگ پھنی، مراد آباد۔ زبیر خان ولد آزاد، ساکن کھلوکا 241، پلول ضلع، ہریانہ نریش عرف فوجی، ولد گروار سنگھ، ساکن وسندرا، اورنگ آباد تھانہ ضلع بلند شہر کو بھی پولیس نے موقع پر ہی پکڑ لیا۔ ملزمان سے تفصیلی پوچھ گچھ پر، پانچوں نے مشترکہ طور پر بتایا کہ وہ ایک منظم گینگ ہیں۔ جس کی قیادت نیامت عرف گھوڑا ولد خان محمد، ساکن رائے پوری گاؤں، اجینا، میوات، ہریانہ ہے۔ ہم پانچوں کے علاوہ رنویر عرف رانا ولد رتیرام ساکن ڈھدھوکا تائی، تھانہ صدر، میوات ہریانہ اور توفیق نیپالیشامل ہیں۔ ہم لوگ نیامت عرف گھوڑا کے اے ٹی ایم کاٹ کر اسے چرا کرلے جانے کا کام کرتے ہیں۔ نیامت ہمیں مختلف علاقوں میں بھیجتا ہے اور ہمیں مقامی لڑکوں سے ملواتا ہے جو اردگرد کے علاقے کا جائزہ لینے کے بعد ہمیں حالات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ پھر، موقع پاتے ہوئے، ہم نے اپنی بریزا کار پر جعلی نمبر پلیٹ لگادی اور اے ٹی ایم مشینوں کی ریکی کرتے ہیں۔ اس کے بعد، ہم رات کے وقت کسی ویران جگہ پر ایک اے ٹی ایم کو نشانہ بناتے ہیں اور ہم میں سے ایک موقع پاتے ہوئے برقعہ پہن کر سی سی ٹی وی کیبن میں نصب کیمروں پر سیاہ پینٹ چھڑکتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم سی سی ٹی وی کیمرہ کی فوٹیج میں نہیں آتے۔ اس کے بعد، ہم اے ٹی ایم مشین کو ایک مضبوط بیلٹ سے لپیٹتے ہیں جسے ہم اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور اے ٹی ایم کو گاڑی سے باندھ کر اکھاڑ پھینکتے ہیں۔ پھر اسی گاڑی میں اے ٹی ایم لوڈ کرکے محفوظ مقام پر لے جاکر اے ٹی ایم کو کاٹ کر روپیہ نکال لیتے ہیں۔ کس کو کتنا روپیہ ملے گا یہ سب نیامت عرف گھوڑا طے کرتا ہے۔ دیگر قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

مفتی حشیم احمد صدیقی قاسمی دہرہ دون کے شہر قاضی کے منصب پر منتخب

دیوبند کے علمی حلقوں اور اُن کے خاندان میں خوشی اور اطمینان کی لہر

دیوبند عارف عثمانی)

مفتی حشیم احمد صدیقی قاسمی کو شہر دہرہ دون کے عوام و خواص کی اتفاقِ رائے سے ریاستِ اُتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرہ دون کے شہر قاضی کے منصب پر منتخب کیا گیا۔ اس پُرمسرت خبر نے دیوبند کے علمی حلقوں اور اُن کے خاندان میں خوشی اور اطمینان کی ایک نئی لہر پیدا کردی ہے۔ اہلِ علم، اہلِ فکر اور عوام الناس کی طرف سے مسلسل مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے، اور ہر زبان پر اس متفقہ انتخاب پر تحسین و ستائش کے کلمات ہیں۔ مفتی حشیم قاسمی عظیم علمی خانوادے کی معتبر کڑی ہیں۔ وہ دارالعلوم دیوبند کے معروف مبلغ و خطیب حضرت مولانا ابوالکلام قاسمی کے نواسے، باصلاحیت قاری ندیم صدیقی (بن ابراہیم) کے فرزند اور دارالعلوم وقف دیوبند کے فاضل ہیں۔ عصری علوم سے بھی انکی آگہی ہے، عرص؟ دو سال سے وہ شہر کی تاریخی و مرکزی شاہی جامع مسجد پلٹن بازار میں بحیثیت امام و خطیب خدمات انجام دے رہے ہیں۔ گذشتہ دنوں شہر قاضی محمد احمد قاسمی کی رحلت کے باعث یہ نشست خالی ہوگئی تھی، جس کے بعد شہر کے خواص اور عوام کی نگاہ انتخاب مفتی حشیم پر مرکوز ہوگئی، اور ان کی علمی و دینی لیاقت، فقہی بصیرت، متانت و تقویٰ اور عصری آگہی کے پیش نظر بلا اختلاف انہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی۔ معروف صحافی اشرف عثمانی نے کہا کہ دہرہ دون ایک انتہائی مرکزی اور حساس دینی اہمیت کا شہر ہے۔ جہاں نماز عیدین اور عیدگاہ کی تقاریر شہر قاضی کے ذمہ ہوتی ہیں، وہاں ایک ایسے نوجوان کا انتخاب ضروری تھا جو علم کے ساتھ کردار میں بھی مضبوط ہو۔ مفتی حشیم قاسمی کا انتخاب یقیناً امت کے حق میں فائدہ مند ثابت ہوگا، اور یہ فیصلہ شہر کے لئے باعثِ خیر و برکت بنے گا۔ معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے اپنی نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مفتی حشیم جیسے نوجوان کی شخصیت ہمارے لئے باعثِ فخر ہے۔ وہ علم و عمل کا حسین امتزاج ہیں، میں دعا گو ہوں کہ اللہ انہیں منصب قضا میں استقامت اور قبولِ عام عطا فرمائے، اور ان کی خدمات آنے والے وقت میں مثال راہ بن جائیں۔ راجیہ سبھا کے سابق انڈر سیکریٹری اشرف کریم نے کہا کہ یہ انتخاب محض ایک تقرری نہیں بلکہ ایک نئے عہد کا آغاز ہے، جس میں نوجوان علماء کے لئے بھی گنجائش اور اعتماد کی جگہ پیدا ہوئی ہے۔ مفتی حشیم کی انصاف پسندی اور شریعت پر مضبوط گرفت ہمیں امید دلاتی ہے کہ وہ اس منصب کا حق پوری ذمہ داری سے ادا کریں گے۔ سماجی کارکن ڈاکٹر ایس اے عزیز اور مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے جنرل منیجر سہیل صدیقی نے کہا کہ ہم اس بابرکت فیصلے پر شہر دہرہ دون کے عوام و خواص کے شکر گزار ہیں۔ مفتی حشیم ہمارے لئے امید کی علامت ہیں، ان کا انتخاب یقیناً عملی اصلاح اور فقہی رہنمائی کے نئے امکانات پیدا کرے گا۔ عیدگاہ دیوبند کے متولی خواجہ انس صدیقی نے کہا کہ شہر قاضی کا منصب ہمیشہ حکمت، علم اور دردامت کا متقاضی رہا ہے۔ مفتی حشیم کی سنجیدہ طبع، فقہی بصیرت اور دینی حمیت انہیں اس کا بہترین مصداق بناتی ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے فیصلوں میں ہمیشہ حق اور اعتدال کو مقدم رکھیں۔ خود قاری محمد ندیم صدیقی نے اپنے فرزند کے شہر قاضی دہرہ دون منتخب ہونے پر جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے خاندان پر اللہ کی خاص عنایت ہے کہ وہ نوجوانی میں ایسے اہم منصب

کے لئے منتخب ہوئے۔ میں عوام کا شکر گزار ہوں، اور اللہ سے دعا ہے کہ میرے بیٹے کو کبھی بھی منصب کا غرور نہ آئے بلکہ وہ اسے خدمت کا ذریعہ سمجھیں اور عدل و دیانت کے ساتھ چلیں۔ معروف اسکالر و ادیب ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ یہ انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرہ اب ایسے علماء کو قبول کرنے لگا ہے، جن میں علم کے ساتھ روحانی مضبوطی اور عصری شعور بھی ہو۔ مفتی حشیم اس ضرورت کا روشن جواب ہیں۔ ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ آج کا انتخاب دراصل دیوبند کے علمی وقار اور دہرہ دون کی دینی بصیرت کا باہم سنگم ہے۔

پرنس چوہان کے قاتل گرفتار، رنجش میں کیا گیا تھا قتل

پیر کے روز مجھولا تھانہ حلقہ میں لائن پار علاقہ میں ماری گئی تھی گولی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) لائن پار علاقہ میں گولی مار کر نوجوان کے قتل کے پانچ ملزمین کو مجھولا تھانہ پولیس نے گرفتار کرلیا۔ پیر کے روز پرنس چوہان ولد جگپال سنگھ ساکن رامیشور کالونی، ایف سی آئی گودام کے پاس، گرجر اور 6-7 نامعلوم افراد کے خلاف تھانہ مجھولہ میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا گیا۔

مذکورہ واقعہ کے کامیاب انکشاف کے لیے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی اور سرکل آفیسر سول

لائنز کی نگرانی میں مجھولہ پولیس اسٹیشن میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ آج منگل کو کیس میں نامزد ملزمان 1۔ میانک گرجر ولد سمیندر سنگھ ساکن محلہ ریلوے ساؤتھ کالونی، موہن، ولد راجندر، ساکن محلہ ہنومان نگر، بھیم سینی، ولد چرن سنگھ سینی، ساکن محلہ شیواجی نگر، ارجن سینی، ولد چرن سنگھ سینی، ساکن محلہ شیواجی نگر، لیش سینی ولد مہندر سنگھ ساکن محلہ لکشمی نگر نزد ماتا مندر، تھانہ مجھولا، ضلع مرادآباد کو پولیس نے گرفتار کیا۔ پولیس نے سبھی ملزمان کا جرائم ریکارڈ نکالا ہے۔ تھانہ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے حوالے سے گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کرنے پر انہوں نے انکشاف کیا کہ 22 اگست 2025 کو متوفی پرنس چوہان اور اس کے چار یا پانچ ساتھیوں نے ارجن سینی پر حملہ کیا۔ حملہ کی ویڈیو بنا کر ارجن کو بھیجی گئی۔ ارجن نے اسی دن ڈائل 112 پر اطلاع دی اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ تب سے ارجن سینی اور بھیم سینی بدلہ لینے کی کوشش کر رہے تھے، اور انہوں نے یہ بات ہمارے ساتھ شیئر کی۔ ہم سب دوست ہیں۔ 8 دسمبر 2025 کو پلان کے مطابق میانک گرجر نے پرنس چوہان کو اپنے گھر سے بلایا اور چڑیا ٹولہ شراب کی دکان پر لے آیا۔ ہم سب پلان کے مطابق تیار تھے۔ پرنس کے آتے ہی ہم اسے نالے کی طرف لے گئے۔ ہم نے لاٹھیوں اور سلاخوں سے مسلح اسے گھیر لیا۔ پرشانت سینی اور ابھیشیک عرف ابھیکھتری جو پستول اور کارتوس سے لیس تھے، نے پرنس چوہان کو ارجن سے لڑائی کے لیے معافی مانگنے کو کہا۔ پرنس چوہان نے معافی مانگنے سے انکار کر دیا اور پرشانت سینی اور ابھیشیک عرف ابھیکھتری نے اسے اپنے پستول سے گولی مار دی۔ پرنس گولی لگنے کے بعد نالے کے قریب گر گیا اور ہم سب بھاگ گئے۔ جس کی عمر تقریباً 24 سال تھی، کو کارلٹن اسکول کے قریب شراب کی دکان کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں، متوفی کے والد جگپال سنگھ کی شکایت کی بنیاد پر میانک

سہارنپور میں 69/ویں قومی اسکولی سطح کی اسپورٹس چمپئن شپ کا انعقاد

ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل نے تیاریاں مکمل کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ طلب کی

دیوبند عارف عثمانی) سہارنپور میں 69ویں نیشنل اسکولی اسپورٹس مقابلوں کا تاریخی انعقاد 16/ سے 20/ دسمبر تک کیا جائے گا، جس میں ملک کی 18/ ریاستوں سے تقریباً 900/ کھلاڑی شرکت کریں گے۔ تمام مقابلے ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر اسپورٹس اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے، جہاں 14، 17 اور 19/ سال کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں مختلف ایونٹس میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل کی صدارت میں کلکٹریٹ میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں انتظامات کے ہر پہلو کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایم نے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کی رہائش، خوراک، ٹرانسپورٹ، صحت، صفائی اور سکیورٹی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی ایم نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کھلاڑیوں کے لیے مقرر کردہ ہوٹلوں کا ذاتی طور پر معائنہ کریں اور سردی کے موسم کو دیکھتے ہوئے بنیادی سہولیات، اعلیٰ معیار کے کمبل، صاف ستھری بیڈ شیٹس، پینے کے پانی، گرم پانی اور روزانہ صفائی ہر صورت یقینی بنائیں، ہر ہوٹل میں مسائل کے فوری حل کے لیے ایک ذمہ دار افسر کا موبائل نمبر نمایاں طور پر چسپاں کرنے

کے بھی احکامات دیے گئے۔ کھلاڑیوں کے لیے اعلیٰ معیار کا کھانا فراہم کرنے کے لیے ضلع فوڈ سپلائی آفیسر اور فوڈ سیفٹی آفیسر کو خصوصی ذمہ داری دی گئی۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ جہاں تک ممکن ہو، کھلاڑیوں کو ان کی ریاست کے مطابق کھانا بھی فراہم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھانا ناقص ہوا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہوٹلوں اور اسٹیڈیم کے اطراف ۲۴ گھنٹے پولیس فورس تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ کھلاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے استعمال ہونے والی تمام گاڑیوں کی فٹنس اور مکمل دستاویزات کی جانچ کے لیے اے آر ٹی او کو ایک آر آئی کی ڈیوٹی لگانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے اسپورٹس اسٹیڈیم میں ایمبولینسیں اور فزیوتھیراپسٹ، آرتھوپیڈک ڈاکٹرز دیگر ضروری ماہرین اور نرسنگ اسٹاف کی تعیناتی کے احکامات دیے گئے۔ ڈی ایم نے تعلیم کے محکمے کو ہدایت دی کہ اس بڑے ایونٹ کی شہر بھر میں مناسب برانڈنگ اور تشہیر کی جائے تاکہ مقابلوں کو تاریخی حیثیت مل سکے۔ اس پورے پروگرام کی نگرانی کے لیے سی ڈی او کو مرکزی نوڈل افسر نامزد کیا گیا۔ میٹنگ میں سی ڈی او سمت راجیش مہاجن، سٹی مجسٹریٹ کلدیپ سنگھ، جے اینڈ ایجوکیشن ڈائریکٹر، ڈی آئی او ایس ڈاکٹر اروند کمار پاٹھک، اے آر ٹی او ایم پی سنگھ، بی ایس اے کول، اسپورٹس آفیسر راہل چوپڑا سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

مسابقوں سے طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں

مدرسہ ناصر العلوم مسابقہ خطابت کے موقع پر مولانا اختر الایمان قاسمی ودیگر کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) قصبہ رامپور منیہاران میں واقع دینی و عصری درسگاہ مدرسہ ناصر العلوم محلہ سرائے میں مسابقہ خطابت منعقد کیا گیا، جس میں صدارتی خطاب میں حافظ محمد کاظم نے کہا کہ اس طرح کے مسابقوں اور ثقافتی پروگراموں سے طلبہ کے اندر عزم و حوصلہ اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، مسابقہ خطابت کے انعقاد پر انہوں نے مدرسہ کے بانی و ناظم قاری محمد مرتضیٰ قاسمی کو مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل مدرسہ کے طالبعلم محمد ایان کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا اور علی اکبر نے نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نذرانہ پیش کیا۔

مولانا اختر الایمان قاسمی نے تعلیم و تربیت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ تعلیم کے میدان میں خوب محنت کرتے ہیں وہ دنیا میں بھی کامیاب ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی اللہ کے یہاں ان کے لیے بڑا اجر و ثواب ہے۔ مولانا مسعود نقشبندی نے طلباء و طالبات کی محنت و کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کے نیک اور روشن مستقبل کی دعاء کی۔ اس موقع پر بطور حکم مولانا محمد مسعود نقشبندی ندوی، مولانا محمد سرفراز مظاہری، مولانا مفتی محمد ثاقب ندوی موجود رہے اور مولانا عبدالخالق ندوی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس دوران محمد حمزہ عرفان، محمد عارش، ذوالفقان اور محمد حذیفہ نسیم کو مسابقہ خطابت میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے پر قاضی عبدالباسط، عابد چیئرمین اور سماجی خدمت گار غالب حبیب کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں بطور خاص مولانا محمد سلمان مفتاحی، حافظ عبداللطیف گاٹھیڑہ، منشی عبدالجبار، چودھری اکرام ترمت کھیڑی، ماسٹر محمد ایوب رامپور، محمد اکرام، حافظ محمد حسین، حافظ محمد سالک، صوفی محمد عرفان، محمد گلفام، محمد وسیم، عبدالقادر، محمد رئیس محمد ذاکر مدرسہ کے تمام اساتذہ و معلمات اور طلبہ و طالبات شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کے ناظم قاری محمد مرتضیٰ قاسمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

11/دسمبر سے قبل تمام ایس آئی آر دستاویزات جمع کرادیں

غفلت سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے: معاویہ علی

دیوبند عارف عثمانی) سہارنپور میں ایس آئی آر کی آخری مرحلے کی کارروائی جاری ہے، اسی سلسلے میں رکن اسمبلی عمر علی خان نے عوام

سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے تمام ضروری دستاویز 11/دسمبر سے قبل جمع کرادیں تاکہ مستقبل میں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بیہٹ روڈ پر واقع عمر علی خان کی رہائش گاہ پر منعقد ایک میٹنگ میں انہوں نے کارکنان اور ذمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے آس پاس کے علاقوں، گاؤں دیہات اور بستیوں کا دورہ کریں اور عوام کو ایس آئی آر فارم بروقت جمع کرانے کے لیے بیدار کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایس آئی آر فارم جمع کرانے میں تاخیر ہوئی تو آنے والے وقت میں یہ بڑا مسئلہ بن سکتا ہے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی معاویہ علی نے بھی ایس آئی آر دستاویزات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر ہمارے ووٹ کی ضمانت ہے۔ اگر اس میں ذرا سی بھی کوتاہی یا لاپرواہی برتی گئی تو اس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ میٹنگ میں چودھری راشد حسن، فرحان خان سمیت متعدد کارکنان اور مقامی ذمہ داران موجود رہے۔

قرض کی درخواستیں 15 دن کے اندر نمٹائیں: سی ڈی او

وکاس بھون میں چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کی میٹنگ منعقد ہوئی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی کی صدارت میں وکاس بھون میں چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی نظامت جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز یوگیش کمار نے کی۔

میٹنگ میں محکمہ صنعت، آئی ٹی آئی، اسکل ڈیولپمنٹ مشن، لیبر ڈیپارٹمنٹ، اور ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے چلائی جانے والی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے بنیادی طور پر چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کے جائزہ لیا، جس میں ایمپلائمنٹ آفیسر، آئی ٹی آئی کے پرنسپل، اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، اسسٹنٹ لیبر آفیسر، ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر، اور بینکوں کے ضلعی کوآرڈینیٹر/افسران نے شرکت کی۔ جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز نے بتایا کہ چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کے تحت ضلع کا ہدف 2,900 ہے۔ اس کے مقابلے میں، 4,358 درخواستیں ضلع کی بینک شاخوں کو بھیجی گئی ہیں، اور بینکوں نے اب تک مجموعی طور پر 1,398 قرض کی درخواستوں پر ادائیگیوں پر کارروائی کی ہے۔ سی ڈی او نے اسکیم کی ست رفتاری کا بینک وار جائزہ لیا۔ بینکوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ فائل کو منظور کرنے سے پہلے قرض لینے والوں کا سروے کرکے فارم تیار کریں، تاکہ غیر ضروری تاخیر سے بچا جاسکے۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس اسکیم کے تحت بینکوں کو مختص کیے گئے 65 فیصد اہداف دسمبر تک پورے ہو جائیں، اور یہ کہ درخواستیں بینک کی سطح پر زیادہ دیر تک زیرالتواء نہ رہیں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے ہدایت کی کہ تمام افسران اس اسکیم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے تال میل اور لگن سے کام کریں۔ نوجوانوں کو انٹرپرائزز کے قیام میں درپیش ہر رکاوٹ کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے اور بینکوں کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ وہ قرض کی درخواستیں 15 دن کے اندر نمٹا دیں۔

بی ایل او کی سکیورٹی کے مطالبے کی عرضی پر الیکشن کمیشن، ممتا بنرجی حکومت کو سپریم کورٹ نوٹس

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ایک مفاد عامہ کی عرضی پر منگل کے روز الیکشن کمیشن اور ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا جس میں مغربی بنگال میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے بعد ووٹرلسٹ کی حتمی اشاعت تک بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کو پولس سکیورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے درخواست پر سماعت کی۔ عرضی گزار، "سناتن سنسد" نے ریاست میں ایس آئی آر کے کام کی مدت کے دوران گھر گھر جا کر تصدیق کرنے والے بی ایل او پر مبینہ حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بی ایل او کے لیے مرکزی مسلح افواج کی تعیناتی کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ مغربی بنگال میں بی ایل او کو ایس آئی آر کے فرائض انجام دیتے ہوئے تشدد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور یہ کہ ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی فورسز کی تعیناتی ضروری ہے۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ اس دلیل کی حمایت میں صرف ایک ایف آئی آر کا حوالہ دیا گیا ہے، اور پیش کردہ باقی مواد ناکافی اور قیاس پر مبنی ہے۔ اپنے جواب میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ امن و امان پولیس کا معاملہ ہے اور وہ ان سے تعاون کی توقع رکھتا ہے، لیکن اگر پولیس پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا تو مرکزی فورسز کو تعینات کرنا پڑے گا۔ کمیشن نے پہلے ہی ریاست کو سخت خط لکھا ہے، جس میں بی ایل او اور انتخابی حکام کے محفوظ کام کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ بنچ نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ اخباری رپورٹوں اور سیاسی بیانات کی بنیاد پر ہدایات جاری نہیں کی جا سکتیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اگر بی ایل او کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں تو یہ ایک سنگین مسئلہ ہے، اگر ای سی آئی ہم سے رابطہ کرتا تو ہم اس پر غور کرتے، لیکن ہم الگ کیس پر کارروائی نہیں کر سکتے ہیں عدالت عظمیٰ نے نوٹس جاری کرتے ہوئے کمیشن سے کہا کہ وہ نہ صرف مغربی بنگال کے بارے میں بلکہ دیگر ریاستوں سے ملنے والے تعاون کے بارے میں بھی اپنا جواب داخل کرے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا، "ہمیں کمیشن کا موقف سننے دیں، نہ صرف مغربی بنگال بلکہ دیگر ریاستوں سے بھی تعاون، یا اس کی کمی کے بارے میں بتائیں۔"

سپریم کورٹ نے شہریت کے فیصلے سے پہلے سی اے اے کے تحت درخواست دہندگان کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا ہے کہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) 2019 کے تحت شہریت کے لیے درخواست دینے والے افراد کو شہریت ملنے سے پہلے ووٹرلسٹ میں انہیں عارضی طور پر کیسے شامل کیا جاسکتا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائمالیہ باغچی کی بنچ نے منگل کے روز ایک غیر سرکاری تنظیم آتم دیپ کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کی، جس میں مغربی بنگال میں جاری خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے بعد سی اے اے کے تحت شہریت کے اہل قرار پانے والے بنگلہ دیشی تارکین وطن کو ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کی ہدایت طلب کی گئی تھی۔ این جی او کی نمائندگی کرنے والی سینئر وکیل کرونا نندی نے دلیل دی کہ سی اے اے کے تحت ہزاروں پناہ گزینوں کی درخواستوں پر کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ شہریت کے حقوق درخواست کی تاریخ سے حاصل ہونے چاہئیں، بصورت دیگر ایس آئی آر کے نتیجے میں ان کی درخواستوں پر کارروائی سے پہلے ہی انہیں ووٹرلسٹ سے خارج کر دیا جائے گا۔ تاہم بنچ نے پوچھا کہ جب مجاز اتھارٹی سے درخواست گزاروں کی شہریت کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تو عدالت اس میں مداخلت کیسے کرسکتی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کو ابھی تک شہریت نہیں دی گئی، ترمیم شدہ قانون آپ کو شہریت کے لیے درخواست دینے کا حق دے سکتا ہے، لیکن اس طرح کے ہر دعوے کے لیے اس بات کا تعین کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آیا آپ کا تعلق مخصوص اقلیتی برادری سے ہے، آیا آپ کا تعلق کسی مخصوص ملک سے ہے یا نہیں، اور آیا آپ ہندوستان میں ہیں، ان معاملات کا پہلے تعین ہونا چاہیے۔ جسٹس باغچی نے مزید کہا کہ پہلے آپ شہریت حاصل کریں، پھر ووٹرلسٹ میں آپ کا نام آنے کا سوال آتا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ درخواست گزار ایک این جی او ہے اور کسی متعلقہ درخواست گزار نے براہ راست عدالت سے رجوع نہیں کیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ صرف شہریت کے دعووں کا تعین کرنے میں مدد کرسکتا ہے، قانونی عمل کو نظرانداز نہیں کرسکتا ہے۔ مسٹر کرونا نندی نے عدالت سے اپیل کی کہ وہ زیر التواء سی اے اے درخواستوں پر فیصلہ کرنے کے لیے ٹائم فریم مقرر کرے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اب تک موصول ہونے والی درخواستوں کا فیصلہ فروری 2026 تک کیا جائے۔ تاہم، بنچ نے ایسا کرنے سے انکار کردیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ہم ایسا نہیں کر پائیں گے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل راکیش دویدی نے واضح کیا کہ شہریت کے تعین میں الیکشن کمیشن کا کوئی کردار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "شہریت کے معاملات میں ہمارا کوئی کردار نہیں ہے۔ مرکزی حکومت کو سی اے اے کی درخواستوں پر فیصلہ کرنا چاہیے۔" دلائل سننے کے بعد عدالت نے اٹارنی جنرل کے توسط سے مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور درخواست گزار کو ہدایت دی کہ درخواست کی ایک کاپی سالیسٹر جنرل آف انڈیا کو بھی پیش کی جائے۔ اگلے ہفتے اس معاملے کی دوبارہ سماعت ہوگی۔

حکومت ہتھیار ڈالنے والے بائیں بازو کے انتہاپسندوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے: رائے

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں بائیں بازو کی انتہاپسندی کو ختم کرنے کی پالیسی کے تحت جوابی کارروائی کرنے والے بڑی تعداد میں انتہا پسندوں کی مڈبھیڑ میں موت ہوگئی ہے اور ہزاروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہتھیار ڈالنے والے انتہاپسندوں کو زندگی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ بائیں بازو کے انتہاپسندوں کو جمہوریت پر بھروسہ نہیں ہے۔ حکومت بائیں بازو کی انتہاپسندی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے تیزی سے کارروائی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بائیں بازو کی انتہاپسندی 1967 میں شروع ہوئی اور اب اسے مارچ 2026 تک مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جون 2019 سے اب تک 19 نکسل لیڈر مارے جا چکے ہیں اور ہزاروں انتہاپسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہتھیار ڈالنے والے باغیوں کو مالی امداد فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ عام زندگی میں ضم ہو سکیں۔ اس مقصد کے لیے انہیں زمین، ان کے بچوں کو مفت تعلیم دی جا رہی ہے اور مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہیں کاٹیج انڈسٹریز سے جوڑا جا رہا ہے اور حکومت انہیں رہائشی زمین فراہم کر کے آباد کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس سال اب تک 2000 سے زائد ماؤ نواز باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ انہوں نے سابقہ حکومتوں پر بائیں بازو کی انتہاپسندی کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ اگر کوئی ٹھوس پالیسی بنائی جاتی تو اب تک بائیں بازو کی انتہاپسندی کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔ تاہم، ان کی حکومت اب اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور جاری پالیسی سے ملک کو جلد ہی نجات مل جائے گی۔ مسٹر رائے نے بتایا کہ بائیں بازو کی انتہاپسندی سے پہلے ملک کی 10 ریاستیں متاثر تھیں، جواب کم ہو کر پانچ رہ گئی ہیں۔ ان میں بھی اس انتہاپسندی کے خلاف تیزی سے کارروائی کی جا رہی ہے۔

آئی جی کشمیر کا شوپیاں دورہ، سیکورٹی منظرنامے کا لیا جائزہ

سری نگر، 09 دسمبر (یو این آئی) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر رینج وی کے بردی نے منگل کے روز ضلع شوپیاں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جرائم کے رجحانات اور پولیس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آئی جی پی نے ضلع کی جرائم مخالف کارروائیوں، قانون ونظم کی صورتحال، اسپیشل آپریشنز گروپ کی کارکردگی اور پولیس اہلکاروں کے جاری تربیتی پروگراموں کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ ڈی پی او شوپیاں میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج جاوید اقبال متو، ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری، ایڈیشنل ایس پی، ڈی ایس پیز، ایس ڈی پی او زینہ پورہ، ضلع کے تمام ایس ایچ اوز اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی شوپیاں نے ضلع میں گزشتہ ہفتوں کے دوران ہونے والی کارروائیوں، چیلنجز اور سیکیورٹی اقدامات پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ آئی جی پی کشمیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں فوری اور مؤثر آپریشنل ردعمل امن و امان کی بحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں تاکہ دشمن عناصر اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ جرائم کے رجحانات کے حوالے سے آئی جی پی نے غیر قانونی اور مخالفانہ سرگرمیوں پر سخت نگرانی رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ یونٹس کو سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف مؤثر کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ افواہیں پھیلانے اور تشدد پر اکسانے کی کوششوں کو ہر سطح پر ناکام بنایا جائے۔ انہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلع پولیس کو 'زیرو ٹالرنس' پالیسی اپنانے کی ہدایت دی۔ آئی جی پی نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رکھی جائیں اور نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے سخت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے منشیات کے نیٹ ورک کے خاتمے کے لیے انٹیلی جنس اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے اختتام پر آئی جی پی کشمیر نے ضلع پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ہدایت دی کہ پیشہ ورانہ مہارت، عوامی خدمت اور سیکیورٹی کو اولین ترجیح بنایا جائے اور زمینی سطح پر ہمہ وقت مستعد رہ کر امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے۔

دہلی کار دھماکہ کے معاملے میں اننت ناگ میں این آئی اے کے چھاپے

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کار دھماکہ کے معاملے میں منگل کے روز جموں وکشمیر میں تین مقامات پر تلاشی لی۔ این آئی اے، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور مقامی پولس کی ایک مشترکہ ٹیم دو مشتبہ افراد ڈاکٹر عادل راتھر اور جاسر بلال وانی کو اننت ناگ کے جنگلاتی علاقے میں لے گئی۔ یہ کارروائی این آئی اے کی طرف سے ضلع اننت ناگ کے جنگلاتی علاقے میں چھاپہ کی کارروائی کا حصہ ہے۔ ان دو مشتبہ افراد کو دہلی کار دھماکہ کے کیس اور مبینہ وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول سے تعلق کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

حکومت خانہ بدوش برادریوں کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے: ڈاکٹر ویندر کمار

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں خانہ بدوش برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد تقریباً 15 کروڑ ہے اور حکومت ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر ڈاکٹر ویندر کمار نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ان برادریوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے 2015 میں ایک کمیشن بنایا گیا تھا اور اس کمیشن نے 2017 میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں خانہ بدوش اور اس جیسی ذات کے لوگوں کی آبادی 15 کروڑ سے زیادہ بتائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خانہ بدوش برادریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے اور انہیں ضروری سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کمیونٹیز کی ترقی کے لیے ایک بورڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے تحت انہیں رہائش بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کمیونٹی کے بچوں کی تعلیم کے لیے درج فہرست ذات کے طلباء کی طرح سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔

تلنگانہ نے 'افورڈیبل ہاؤزنگ پالیسی 2047' کا ویژن پیش کر دیا۔ ہر خاندان کو معیاری مکان دینے کا عزم

حیدرآباد 9 دسمبر (یو این آئی) تلنگانہ حکومت نے منگل کے روز تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ میں اپنی مستقبل ساز 'افورڈیبل ہاؤزنگ پالیسی 2047' کا ویژن پیش کرتے ہوئے ریاست میں ہاؤزنگ کے نقشہ کو نئی شکل دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر ہاؤزنگ اور اطلاعات وتعلقات عامہ کے پی سرینواس ریڈی نے "افورڈیبل ہاؤزنگ پالیسی فار اربن فیوچر تلنگانہ ماڈل 2047" کے عنوان پر بھارت فیوچر سٹی میں منعقدہ پ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس بات کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے کہ ریاست کی ہر خاندان کو معیاری، پائیدار اور موزوں رہائش میسر ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ سمٹ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں ایک جامع، شمولیتی، آسان رسائی والی اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ ہاؤزنگ پالیسی تشکیل دی جا سکتی ہے۔ وزیر موصوف نے نشاندہی کی کہ تیزی سے شہری آبادی اور بڑھتی ہوئی ہاؤزنگ ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت ایک ایسا ہاؤزنگ فریم ورک تیار کر رہی ہے جو معاشی طور پر قابل عمل، ماحول دوست اور تکنیکی طور پر جدید ہو اور جو آنے والے برسوں میں پورے ملک کے لئے ایک مثالی ماڈل ثابت ہوسکتا ہے۔ وزیر موصود نے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جو پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے وہ قومی ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح کے معیارات بھی قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

کسانوں کو قدرتی آفات میں 33 فیصد نقصان پر ریلیف دیا جا رہا ہے: چوہان

موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے زراعت کے بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت اقدامات کر رھی ھے

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے آفات کی صورت میں کسانوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے نظام میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ 50 فیصد کے بجائے اب کسانوں کو صرف 33 فیصد کے نقصان پر ریلیف دیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کوئی کسان یا ان کے مویشیوں کی بدقسمتی سے بعض آفات میں موت ہو جاتی ہے، تو امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے اناج کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کسانوں کی تعریف کی اور کہا کہ قدرتی آفات کے باوجود ملک میں فصلوں کی پیداوار پہلے کے مقابلے بہت زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو تمام ریاستوں میں ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور مرکز سے ریلیف پیکج فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ ریاستی حکومتیں اپنے کسانوں کو مناسب مدد فراہم کرسکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پہلے قدرتی آفات کے تناظر میں 50 فیصد نقصان پر ہی راحت فراہم کی جاتی تھی، لیکن اب حکومت نے 33 فیصد نقصانات پر ریلیف دینے کے لیے اس شق کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر آفت میں کسی شخص کی موت ہوجاتی ہے تو چار لاکھ روپے کی رقم دی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی بیل یا بھینس مرجائے تو حکومت 33 ہزار 500 روپے اور مرغی وغیرہ کی موت پر بھی حکومت سے راحت کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ریاستی حکومتیں ان اسکیموں کو نافذ کرتی ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت فصلوں کے نقصان کا اندازہ لگاتی ہے اور کسانوں کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کے لیے راحت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہاں بھی فصلوں کے نقصان کا بھی اندازہ لگایا جا رہا ہے اور اس کے بعد راحت فراہم کی جائے گی۔ مسٹر چوہان نے کسانوں کی فصلوں کو کیڑے مار دوا سے ہونے والے نقصان پر حکومت کی چوکسی کا اعادہ کیا اور کہا کہ ایسی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کا التزام کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کسان کو جنگلی جانوروں سے نقصان ہوتا ہے تو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت اس نقصان کی تلافی کی جائے گی۔ مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے زراعت کو پہنچنے والے نقصان کے حوالے سے حکومت ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس کے لیے جو بھی سائنسی اقدامات ہوسکتے ہیں ان کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ناریل کے کسانوں کے بارے میں فکر مند ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ اگر سائکلون جیسی وجوہات سے ناریل کے درخت اکھڑتے ہیں تو وہاں ناریل کے درخت لگانے کا انتظام کیا جا رہا ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت کو جو بھی ضرورت ہوگی وہ دستیاب کرائی جائے گی۔ ناریل کے کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ناریل کے پودے تیار کیے جا رہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے درپیش مشکلات سے راحت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے فصلوں کے نقصانات کی تلافی کے لیے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال فروری اور مارچ میں گرمی میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن اس کے باوجود فصلوں کی پیداوار میں کمی نہیں آئی۔

آئیڈیل ایجوکیشنل مومنٹ کی جانب سے بھیونڈی میں جلسہ تقسیم انعامات بعنوان گونج کا انعقاد

بھیونڈی: (مجیب آرزو) صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے ہال میں آئیڈیل ایجوکیشنل مومنٹ کی جانب سے سالانہ جلسہ تقسیم انعامات بعنوان گونج کیا گیا۔ یہ پروگرام بروز اتوار بتاریخ 7 دسمبر 2025 کو صبح 10 بجے عمل میں آیا۔ آئیڈیل ایجوکیشنل مومنٹ ہر سال طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تقسیم انعامات کے پروگرام ممبئی ومضافات میں منعقد کرتی آئی ہے۔ مذکورہ پروگرام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس پروگرام کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ اس میں نہ صرف آئیڈیل ایجوکیشنل مومنٹ سے اسکالرشپ و دہم جماعت سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ بلکہ ساتھ ہی ان اساتذہ کی خدمات کا بھی اعتراف کیا گیا جن کی خدمات ناقابل فراموش ہے۔ ان میں عمران عبدالجبار سر، وسیم سر اور محمد حسنین سر شامل ہے۔ انعامات حاصل کرنے والے طلبہ میں دہم جماعت کے رفیع الدین سینٹر سے 46، رئیس سینٹر سے 21 اور صلاح الدین سینٹر سے 5 طلبہ تھے۔ جبکہ اسکالرشپ میں میرٹ حاصل کرنے والے 2 طلبہ رئیس سینٹر کے تھے۔ انعامات میں ادارے کی جانب سے تمامی بچوں کو ٹرافی و فولڈر نیز مدثر شیخ صاحب کی جانب سے گفٹ شامل تھا۔ پروگرام کی ابتدا تلاوت کلام پاک سے انصاری شیمہ شبیر نے کی۔ مومن کشف حمزہ نے نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ بعد ازاں آئیڈیل کے سابق طالب علم انصاری محمد ظفر ارشاد نے اپنی طالب علمی کے زمانے کو یاد کرتے ہوئے آئیڈیل سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مہمانان میں صدر جلسہ جناب معی الدین ابراہیم، جناب امیر پٹیل، جناب ساجد صدیقی، جناب نوح پٹیل، جناب جاوید انصاری، جناب قطب الدین شاہد، جناب ذاکر حسین سر، محترمہ تبسم نیاز میڈم، جناب نصیر شیخ، جناب مدثر شیخ، جناب عامر قریشی، عثمان سر، ڈاکٹر اعجاز مومن اور اسماعیل مومن شامل تھے۔ پروگرام پرسکون ماحول میں مہمانان کی تقاریر اور انعامات کی تقسیم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ شکریہ کی رسم حنیف سر نے اور آئیڈیل کا تعارف آصف سر نے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض طارق سر و عمران سر نے انجام دیے۔ پروگرام کے حسن انتظام میں جاوید سر، سکندر سر، گلزار سر، مختار سر، حنا میڈم، صبا میڈم اور صائمہ میڈم میں کلیدی کردار ادا کیا۔

بین المدارس اردو فی البدیہہ تقریری مقابلے میں صغری بی بی رئیس اردو ہائی اسکول۔ تلولی کی زبردست کامیابی

بھیونڈی۔ (مجیب آرزو) جمعرات ۴ دسمبر ۲۰۲۵، اقرا ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر انتظام جاری قدیم دیہی اردو ادارہ صغری بی بی محمد یوسف رئیس ہائی اسکول نے کامیابیوں کے سلسلے کو دراز کرتے ہوئے امسال خواجہ غریب نواز ہائی اسکول بھیونڈی کے تیسرے بین المدارس فی البدیہہ تقریری مقابلے میں تیسرا انعام حاصل کیا۔ ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے دہم جماعت کی طالبہ ہدی رضوان نجے نے "میرا پسندیدہ مضمون" اس عنوان پر زبردست فن خطابت کا مظاہرہ کیا اور ججوں کے متفقہ فیصلے سے مقابلے کے تیسرے انعام کی حقدار قرار پائی اس زبردست کامیابی پر اسکول انتظامیہ کی جانب سے طالبہ کی رہنمائی کرنے والی استانی فرحت خان صاحبہ وطالبہ کے والدین اور ہیڈ ماسٹر واسٹاف کو مبارکباد پیش کی گئی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے منی پور دورے کے پیش نظر سکیورٹی سخت

امپھال، 09 دسمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے 11 اور 12 دسمبر کے دوروزہ منی پور دورے کے پیش نظر امپھال میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے اور استقبال کی تیاریاں جاری ہیں۔ سرکار کی جانب سے اگرچہ ابھی تک کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے لیکن کانگلا کے قریب ایک استقبالیہ گیٹ بنایا گیا ہے اور پورے امپھال میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ کئی انتہاپسند گروپوں نے صدر کے دورے کے خلاف بائیکاٹ اور ریاست گیر بند کی اپیل کی ہے۔ حکام کو صدر کے دوروزہ دورے کے دوران ممکنہ احتجاجی مظاہروں کا اندیشہ ہے، اس لئے مرکزی شاہراہوں پر عام گاڑیوں کی آمد ورفت پر پابندی لگائے جانے کا امکان ہے۔ محترمہ مرمو کے مجوزہ پروگرام کے مطابق 11 دسمبر کو وہ امپھال کے تاریخی پولو گراؤنڈ میں پولو کے ایک پروگرام میں شرکت کریں گی۔ اس پروگرام کا مقصد اس کھیل کے ساتھ منی پور کے گہرے تعلق کو اجاگر کرنا ہے جس کا آغاز اسی ریاست سے ہوا تھا۔ پولو گراؤنڈ میں اس وقت مرمت کا کام جاری ہے۔ صدر جمہوریہ پولو ایونٹ کے بعد ایک طے شدہ تقریب کے لئے سٹی کنونشن سینٹر جائیں گی۔ سکیورٹی فورسز نے تقریب کے مقام کے آس پاس نگرانی بڑھا دی ہے۔ محترمہ مرمو 12 دسمبر کو نوپی لال میموریل کمپلیکس کا دورہ کریں گی۔ 1904 اور 1939 کی نوپی لال تحریکیں منی پور میں خواتین کی قیادت میں ہونے والی اہم تحریکیں تھیں۔ پہلی تحریک برطانوی حکام کی جانب سے منی پور کے مردوں پر زبردستی مسلط کی گئی مشقت کے خلاف تھی جبکہ دوسری تحریک قحط کے دور میں نوآبادیاتی حکومت کی جانب سے چاول کے کنٹرول اور برآمدات کے خلاف ایک عوامی تحریک تھی۔

خواتین اسلام نسلِ نو کی معمار ہیں: مفتی اشفاق قاضی

بیلگام میں مفتی اشفاق قاضی کا مساجد کے نظام کی بہتری، نوجوان لڑکیوں کی رہنمائی اور اسلامی معاشی نظام سمیت تین اہم موضوعات پر خطاب، طالبات کی مستقبل سازی، ڈیجیٹل جالوں سے حفاظت پر مکمل رہنمائی

بیلگام۔ ۹/ دسمبر: پیر ۸ دسمبر کو بیلگام کے میلینن بینکوٹ ہال میں صبح ساڑھے دس بجے سے ڈیڑھ بجے تک منعقد ہونے والے تربیتی پروگرام میں فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر کے بانی و ڈائریکٹر اور مفتی دارالافتاء والارشاد جامع مسجد بمبئی مفتی اشفاق قاضی نے "مساجد کے نظام کو کیسے بہتر بنایا جائے" کے موضوع پر تفصیلی خطاب کیا، انہوں نے کہا کہ مساجد صرف عبادت گاہ نہیں، بلکہ امت کے احیاء، اتحاد، تعلیم، تربیت، رفاہی خدمات اور اجتماعی سوچ کا مرکز ہیں، قرآن وحدیث کی روشنی میں مساجد کی عظمت بیان کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ مساجد 'بیوت اللہ' ہیں، جہاں صبح وشام اللہ کی بندگی کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، اور زمین کا سب سے افضل خطہ مسجد ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رسول اکرم ﷺ کے دور میں مسجد نبوی ﷺ ہی دارالقضا، دارالشوریٰ، دارالعلوم، فوجی ہیڈکوارٹر اور رفاہی مرکز تھی اور اسی کے محراب و منبر سے تعلیم، سیاست، معاشرت، خدمت اور دعوت کا جامع نظام قائم تھا، آپ نے موجودہ مساجد کی بہتری کے لیے ہفتہ وار اصلاحِ معاشرہ کے پروگرام، شادی وطلاق کے رہنمائی سے متعلق مراکز، قرآن وسیرت کلاسیز، بچوں کے اخلاقی وتعلیمی تربیتی نظام، غیر مسلم بھائیوں کے لیے مسجد وزٹ اور مکالماتی سیشن، مسجد کی لائبریری، اسکول ڈراپ آؤٹ طلبہ کی اصلاح ورہنمائی، نوجوانوں کے کیریئر کی رہنمائی، نشہ مخالف مہم، گھریلو مسائل کے حل کے لیے کاؤنسلنگ سینٹر، امیر وغریب کے درمیان رابطہ کا مرکز اور مسجد کی آمدنی وچندہ نظام میں شفافیت کے لیے جدید ڈیجیٹل سسٹم جیسی تحریکات کو لازمی قرار دیا بتادیں کہ اسی دن دوپہر تین بجے سے پانچ بجے تک کالج ویونیورسٹی میں زیر تعلیم لڑکیوں کے لیے خصوصی نشست رکھی گئی، جہاں مفتی اشفاق قاضی نے مستقبل کے خواب اور زندگی کی منصوبہ بندی، کردار کی پاکیزگی، تعلیمی ترجیحات، خود اعتمادی، عزتِ نفس، موبائل و ڈیجیٹل دنیا کے فتنوں خصوصاً ہنی ٹریپ و منی ٹریپ سے بچاؤ، آن لائن بلیک میلنگ، غلط دوستیاں، جعلی محبت اور سائبر دھوکہ دہی سے حفاظت جیسے حساس موضوعات پر سنجیدہ گفتگو کرتے ہوئے طالبات کو اسلامی اصولوں کے مطابق محفوظ اور باوقار زندگی کے عملی طریقے سمجھائے، انہوں نے کہا کہ خواتین اسلام نسل نو کی معمار ہیں اگر یہ درست ہوں گی تو معاشرہ درست ہوگا اگر یہ فتنہ و فساد سے بچ جائیں گے تو نسل نو کی تعمیر وترقی میں آسانی ہوگی۔ دریں اثناء شام چھ بجے سے رات نو بجے تک تیسری خصوصی نشست 'اسلام کا نظام معیشت' کے عنوان سے منعقد ہوئی، جس میں کامیاب تجارت کا اسلامی اصولوں پر مبنی ماڈل، سچائی ودیانت سے کاروبار کا فروغ، کسٹمر رائٹس، ٹیم ورک، حلال کمائی کے فوائد، سرمایہ کاری کے اسلامی طریقے، جدید معاشی چیلنجز، انشورنس وتکافل کے بنیادی قانونی مسائل، فنانشل پلاننگ، قرض وبجٹ کا دانشمندانہ استعمال اور حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کے تجارتی نظام پر مفصل روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر مفتی اشفاق قاضی نے کہا کہ امت کی مضبوطی مساجد کے نظام کی مضبوطی، خواتین کی کردار سازی اور نوجوانوں کی معاشی وتجارتی قوت کے احیاء میں پوشیدہ ہے اور اسی توازن کے ساتھ ہمیں دینی، اخلاقی، تعلیمی اور معاشی میدان میں ترقی کی طرف بڑھنا ہوگا، تینوں مجلسوں کی نظامت نوجوان اور فعال عالم دین مولانا مزمل صاحب نے بحسن و خوبی انجام دیں، مجالس کی اختتام پر بیلگام شہر کے مشہور ومعروف عالم دین حضرت مولانا سلیم صاحب نے مفتی اشفاق قاضی کی خدمات کو سراہتے ہوئے مقامی حضرات کو متوجہ کیا کہ ہم آئندہ بھی اس طرح کے موضوعات پر پروگرام منعقد کرتے رہیں گے، مولانا عمران صاحب کی دعا پر یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا.

صغرا بی بی محمد یوسف رئیس ہائی اسکول میں پررونق مینا بازار کا انعقاد

تکولی: صغرا بی بی محمد یوسف رئیس اُردو ہائی اسکول میں بتاریخ ۵ دسمبر بروز جمعہ نہایت شان وشوکت کے ساتھ مینا

بازار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جسے جماعت ہفتم کی طالبہ انشرہ زید زورے نے پیش کیا۔ تقریب کے لیے مہمانِ خصوصی کے طور پر اسکول کی سابق طالبہ محترمہ ماریہ موہیب ناچن کو مدعو کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلبہ وطالبات کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر انہوں نے اسکول کے لیے نقد رقم بطور تحفہ بھی پیش کی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض اسکول کی معلمہ محترمہ ثمرہ انصاری نے نہایت عمدگی سے انجام دیے۔ اس کے علاوہ تمام اساتذہ کی جانب سے مختلف اقسام کے کھانوں کے اسٹال لگائے گئے، جنہوں نے شرکا کی خصوصی توجہ حاصل کی۔ بچوں کے لیے طرح طرح کے جھولوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا، جس سے ماحول مزید پُررونق ہوگیا۔ اس طرح خوشگوار اور پُرامن ماحول میں پروگرام بحسن وخوبی اختتام پزیر ہوا۔ اس پروگرام کی کامیابی پر اقراء ایجوکیشن ویلفیر سوسائٹی کے اراکین وہیڈ ماسٹر کی جانب سے اس پروگرام کے ذمہ دار محترمہ صایمہ پٹیل صاحبہ اور محترمہ روشن آرا، صاحبہ کو خصوصی مبارکباد پیش کی گیی۔

ایئر انڈیا کہرے کے موسم کے لیے تیار

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کے تحت ایئر انڈیا نے کہرے کے موسم کے پیش نظر اپنے روسٹرنگ اور شیڈولنگ کو ایڈجسٹ کر کے اور متاثرہ پروازوں کے لیے بغیر کٹوتی کے رقم کی واپسی کا آپشن پیش کرتے کے فوگ سیزن کے لیے تیاری کی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے 10 دسمبر سے 10 فروری تک کہرے کے موسم کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائن نے منگل کے روز ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس کا فوگ کیئر اقدام مسافروں کی سہولت کے لیے دوبارہ فعال ہوگا۔ اس اقدام کے تحت مسافروں کو ان پروازوں کے بارے میں پیشگی اطلاع دی جائے گی جن کے خراب موسم سے متاثر ہونے کی توقع ہے۔ انہیں تاخیر یا دوبارہ شیڈول کے امکان سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد مسافروں کے پاس اپنے ٹکٹوں کو دوبارہ شیڈول کرنے یا بغیر کسی اضافی خرچ کے مکمل رقم کی واپسی کا دعوی کرنے کا اختیار ہوگا۔